مُفت تقسیم کے لیے

اُردو

بال بھارتی

تیسری جماعت

Tele MANAS
National Tele Mental Health Programme
14416

(ٹیلی مینٹل ہیلتھ اسسٹنس اینڈ نیٹ ورکنگ اکراس اسٹیٹس)

Tele MANAS (Tele Mental Health Assistance and Networking Across States)

(14416/1800-89-14416)

قومی ذہنی صحت پروگرام کے تحت 'ٹیلی مانس' مرکزی حکومت کی اسپانسر شدہ ایک اسکیم ہے جو ریاست مہاراشٹر میں شروع کی گئی ہے۔ یہ پروگرام اکتوبر 2022 سے جاری ہے۔ ٹیلی مانس کے تحت فون نمبر 14416 کے ذریعے ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے ذہنی صحت سے متعلق جامع خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس پروگرام کے تحت مختلف ذہنی مسائل کے شکار افراد کے لیے ماہرین کے ذریعے مشورے اور علاج سے متعلق معلومات دستیاب ہے۔ ٹیلی مانس ہیلپ لائن پر کی جانے والی کال کے ذریعے دی گئی تمام معلومات مکمل رازداری میں رکھی جاتی ہے۔ والدین، طلبہ اور اساتذہ بلا جھجک اپنے مسائل اور پریشانیوں کے بارے میں فون پر بات کریں اور اس ہیلپ لائن سے دیگر لوگوں کو بھی فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں۔

منودرپن ہیلپ لائن

منودرپن (8448440632) یہ مفت ٹیلی فون خدمات جولائی ۲۰۲۰ء سے وزارتِ تعلیم کی جانب سے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ میں 'منودرپن سیل' کے ذریعے طلبہ، سرپرستوں اور اساتذہ کو نفسیاتی رہنمائی اور مدد دینے کے لیے ہفتے کے آٹھوں دن صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک فراہم کی جارہی ہیں۔ طلبہ، سرپرست اور اساتذہ ضروری رہنمائی اور مشاورت حاصل کرنے کے لیے اس ہیلپ لائن پر بھی فون کرسکتے ہیں۔

راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونہ کی جانب سے تیار کردہ نصاب اور درسیات کے مطابق یہ درسی کتاب بنائی گئی ہے اور اس کے ذریعے اس کی جانچ کی گئی ہے۔ سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر ۴۳/۱۶) ایس ڈی-۴، مورّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی یکم اپریل ۲۰۲۶ء کو منعقدہ نشست میں اس درسی کتاب کو تعلیمی سال ۲۰۲۶-۲۰۲۷ء سے متعین کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

اُردو

بال بھارتی

تیسری جماعت

درسی کتاب میں درج Q.R. Code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درس و تدریس کے مواد کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

سمگر شِکشا

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پُستک نِرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ - ۴۱۱۰۰۴۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۲۶ (2026)

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

اُردو لسانی کمیٹی :

- جناب محمد یٰسین محمد عمر اعظمی (صدر)
- جناب عبدالملک عبدالقادر نظامی (رکن)
- جناب عبدالاعلیٰ عبداللطیف (رکن)
- جناب مومن وسیم احمد محمد فاروق (رکن)
- جناب وسیم فرحت خلیل فرحت (رکن)
- جناب عبدالقیوم کفایت خان (رکن)
- محترمہ نازیہ ذاکر شیخ (رکن)
- جناب متین احمد خان غلام منظور خان (رکن)
- ڈاکٹر محمد محسن احمد محمد امین (رکن)
- ڈاکٹر وسیم عقیل شاہ (رکن)
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار (مدعو رکن)
- جناب شمیم اقبال مومن (مدعو رکن)
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف (مدعو رکن)
- جناب فاروق سیّد (مدعو رکن)
- جناب سیّد خالد اکبر علی (مدعو رکن)
- جناب توصیف پرویز محمد مظفر (نصاب رابطہ کار)
- جناب خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

معیار جائزہ کار

- ڈاکٹر ہاشمی سیّد شعیب قمر الدین (ایگزیکیٹو آفیسر، اُردو اکادمی)
- محترمہ قمر النساء اختیار علی سیّد (ایڈوکیٹ)
- محترمہ فریدہ راج (اسپیشل ایجوکیٹر CWSN)

رابطہ کار اُردو

جناب خان نوید الحق انعام الحق
انچارج اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی
جناب ناصر علی یعقوب علی شیخ
انچارج اسسٹنٹ اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی

ڈی ٹی پی وتزئین

جناب آصف نثار سیّد
یسریٰ گرافکس، شاپ نمبر ۵، انا مے بلڈنگ،
۳۰۵، سوموار پیٹھ، پونہ-۱۱

آرٹسٹ

جناب راجندر گردھاری | جناب آصف نثار سیّد

سرورق

جناب بھاٹو رام داس باگلے

پروڈکشن

محترمہ متالی شِتپ، چیف پروڈکشن آفیسر
جناب راجندر پانڈلوسکر، پروڈکشن آفیسر

پیپر : 70 جی ایس ایم، کریم واو

پرنٹ آرڈر :

پرنٹر :

ناشر

جناب ہیمنت بابر
انچارج کنٹرولر
ایم ایس بیورو آف ٹیکسٹ بک پروڈکشن،
پربھادیوی، ممبئی-۴۰۰۰۲۵

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

شہریوں کے بنیادی فرائض

اقتباس 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ –

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔
(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔
(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔
(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔
(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔
(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔
(ز) قدرتی ماحول کو محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔
(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔
(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔
(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔
(ک) سرپرستوں کو چاہیے کہ چھے سے چودہ سال کی عمر کے بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ – اَدِھ نایَک جَیَہ ہے
بھارَتَ – بھاگیہ وِدھاتا۔

پنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

توَ شُبھَ نامے جاگے، توَ شُبھ آشِس ماگے،
گاہے توَ جَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ – بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ مجھے اُردو بال بھارتی، تیسری جماعت کی کتاب آپ کے سامنے پیش کرتے ہوئے بے حد مسرّت ہو رہی ہے۔

پیارے طلبہ، آپ نے پہلی جماعت اور دوسری جماعت میں پڑھنا لکھنا سیکھ لیا ہے۔ اب آپ تیسری جماعت میں آ گئے ہیں۔ آپ اُردو زبان کی اس درسی کتاب کو پڑھنے کے لیے ضرور بے چین ہوں گے۔ اسی جستجو کو برقرار رکھتے ہوئے اس درسی کتاب کو کھولیں اور پڑھیں۔ آپ کو یہ درسی کتاب ضرور پسند آئے گی۔

اس درسی کتاب میں دلچسپ اسباق، تصویری کہانیاں اور تصویر خوانی دی گئی ہے۔ اس درسی مواد کو پڑھ کر آپ اس کے بارے میں سوچیں گے، اس پر بحث کریں گے، سوالات کریں گے اور ان عناصر کے ساتھ اپنے تجربات کا اظہار کریں گے۔ آپ کو اس مواد سے نئی چیزیں سیکھنے کو ملیں گی۔ آپ اس کتاب میں شامل گیت، نظمیں تال اور موسیقی کے ساتھ پیش کر سکیں گے۔ آپ کو اپنے دوستوں کے ساتھ ان تمام اشعار کو پڑھنے، سنانے اور گانے میں مزہ آئے گا۔

اس درسی کتاب میں اسباق، نظمیں، تصویر خوانی، تصویری کہانیاں، مختلف سرگرمیوں کے لیے دی ہوئی مصوّر اور اے آئی سے بنائی ہوئی خوبصورت رنگین اور بولتی تصویریں آپ کو ضرور پسند آئیں گی۔ سیاق و سباق کی تصویروں کی وجہ سے، آپ کو یہ مواد یاد رہے گا جو آپ نے پڑھا ہے۔ اس درسی کتاب میں مختلف عنوانات کے تحت دی ہوئی تمام سرگرمیوں کو حل کرنے سے آپ کی لسانی صلاحیتوں میں مزید نکھار آئے گا۔ نیز، آپ کے لسانی ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔

اس درسی کتاب کے ساتھ، آپ اچھی طرح سے پڑھنا، لکھنا اور صاف صاف بولنا سیکھیں گے۔ آپ اعتماد کے ساتھ ایک دوسرے سے بات چیت کر سکیں گے۔ آپ گھر، اسکول، محلے میں چلتے پھرتے اور بولتے ہوئے اُردو زبان کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنا سیکھیں گے۔ پیارے طلبہ، اُردو زبان کو خوشی سے پڑھیں، سمجھیں، بولیں، لکھیں اور سیکھیں۔

آپ کے تعلیمی سفر کے لیے نیک خواہشات!

(انورادھا اوک)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۔

پونہ۔

تاریخ : ۱۹/اپریل ۲۰۲۶ء

بھارتی سَور : ویشاکھ،ش ۲، شکے ۱۹۴۸، اکشے ترتیہ

آموزشی ماحصل زبان دانی - تیسری جماعت

طالب علم -		صفحہ نمبر
1.1.1	مختلف سیاق وسباق میں اپنی زبان میں بہتر طریقے سے پانچ تا چھے جملے بولتا ہے۔	۳، ۵، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۳۲، ۳۵، ۳۸، ۴۱، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۵۸، ۶۱، ۶۳، ۶۷، ۶۹، ۷۳، ۷۵، ۷۸، ۸۳
1.1.2	خود کے تجربات میں شامل واقعات اور حالات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دوسروں سے بات چیت کرتا ہے۔	۱۱، ۲۶، ۲۸، ۳۵، ۴۱، ۴۴، ۵۰، ۵۸، ۶۱، ۶۳، ۶۷، ۶۹، ۷۳، ۷۵، ۷۸، ۸۳
1.1.3	پیش آنے والے واقعات اور حالات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دوسروں سے بات چیت کرتا ہے۔	۲۵، ۲۶، ۲۸، ۳۵، ۴۱، ۴۴، ۵۰، ۵۸، ۶۱، ۶۳، ۶۷، ۶۹، ۷۳، ۷۵، ۷۸، ۸۳
1.2.1	جماعت میں مختلف قسم کے متن پڑھ کر ان کا مرکزی خیال بیان کرتا ہے۔	۲، ۳، ۵، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۳۲، ۳۵، ۳۷، ۴۱، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۵۸، ۶۱، ۶۳، ۶۷، ۶۹، ۷۳، ۷۵، ۷۸، ۸۳، ۸۷، ۸۸
1.2.2	متن کا مرکزی خیال اور موضوع کو اپنی زبان میں چھے تا آٹھ جملوں میں بیان کرتا ہے۔	۳۸، ۶۱، ۶۳، ۶۷، ۷۳، ۸۳
1.2.3	پڑھے ہوئے متن کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔	۲، ۳، ۵، ۱۰، ۱۳، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۳۲، ۳۵، ۴۱، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۵۸، ۶۱، ۶۳، ۶۹، ۷۳، ۷۵، ۸۳، ۸۷، ۸۸
1.3.1	دکھائی گئی / دیکھی ہوئی چیزوں اور تصاویر کے متعلق ۳ تا ۴ جملوں میں معلومات بیان کرتا ہے۔	۲، ۵، ۶، ۱۳، ۲۸، ۳۵، ۴۱، ۴۶، ۵۰، ۵۸، ۷۵، ۸۳
1.3.2	مختلف مواقع پر اپنے لفظوں میں تہنیت پیش کرتا ہے۔	۳۶، ۷۷
1.3.3	جماعت کی سطح پر منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں میں حصہ لیتا ہے اور بولتا ہے۔	۴، ۳۶، ۷۷
1.3.4	مختلف تقریبات میں مختلف موضوعات پر تقریریں کرتا ہے۔	۳۶، ۷۷
2.1.1	مانوس، نامانوس آسان الفاظ، جوڑ حروف پر مشتمل تین تا پانچ جملے مناسب رفتار سے درست پڑھتا ہے۔	۹، ۱۶، ۲۶، ۳۱، ۳۷، ۴۱، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۶۱، ۶۳، ۷۳، ۷۹، ۸۳، ۸۷، ۸۸
2.1.3	پڑھے گئے چھوٹے متن کے معنی اپنی زبان میں ایک سے دو جملوں میں بیان کرتا ہے۔	۱۵، ۲۰، ۳۲، ۳۵، ۴۴، ۵۳، ۶۱، ۶۳، ۷۳، ۷۹، ۸۳، ۸۷، ۸۸
2.1.4	غیر مانوس متن (نثر) کے الفاظ کو مانوس زبان کے متبادل الفاظ میں بیان کرتا ہے۔	۳۲، ۳۸، ۳۹، ۵۳، ۵۶، ۶۱، ۶۵، ۷۳، ۸۱، ۸۳
2.1.5	متن کے مواد کے بارے میں اندازہ لگاتا ہے اور اپنی زبان میں بیان کرتا ہے۔	۶، ۱۰، ۱۳، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۳۵، ۴۱، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۵۸، ۶۱، ۶۳، ۷۳، ۸۰، ۸۳، ۸۷، ۸۸
2.2.1	کتابوں کے علاوہ دیگر متن (بچوں کا ادب، اخبار کی خبریں، نوٹس بورڈ) کو سمجھ کر پڑھتا ہے۔ مانوس اور غیر مانوس الفاظ کی فہرست تیار کرتا ہے۔	۴۰ ، ۶۵
2.2.2	شراکتی پڑھنے کی سرگرمی میں حصہ لیتا ہے۔	۲، ۵، ۱۳، ۲۰، ۲۵، ۲۸، ۳۵، ۴۱، ۵۰، ۵۸، ۶۷، ۶۹
2.2.3	کہانیوں، نظموں یا ادب کی دیگر قسموں کے مواد کو سمجھتا ہے اور اس میں اپنی معلومات کو شامل کرتا ہے۔	۱۰، ۱۴، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۳۲، ۳۵، ۳۸، ۴۹، ۶۱، ۶۳، ۷۳، ۸۰، ۸۳
3.1.1	تحریری اُصولوں کے مطابق جملے کی ساخت کی ترتیب کو سمجھ کر جملے تحریر کرتا ہے۔	۱۹ ، ۸۲
3.1.2	متن میں واقعات کی ترتیب کو مربوط طریقے سے لکھتا ہے۔	۱۹، ۳۹، ۴۰، ۴۳، ۵۲، ۵۷، ۵۹

طالب علم -		صفحہ نمبر
3.1.3	متن کا عنوان اور ذیلی عنوان شناخت کر کے لکھتا ہے۔	۱۹، ۴۰
3.1.4	اپنے تجربات کو ترتیب سے لکھتا ہے۔	۱۹، ۴۴، ۶۲، ۸۱
3.2.1	پڑھے گئے متن کے موضوع سے متعلق پانچ تا چھے جملے لکھتا ہے۔	۱۵، ۵۲، ۷۷، ۸۱
3.2.2	کسی مخصوص موضوع پر اپنی زبان میں پانچ تا چھے آسان مربوط جملے لکھتا ہے۔	۱۹، ۵۲، ۷۷
3.3.1	مختلف اچھے خیالات اور اقوال کی نقل نویسی کرتا ہے۔	۸، ۵۷
3.3.2	نظم کے متن سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ لکھتا ہے۔	۷، ۱۲، ۲۵، ۲۹، ۵۰، ۷۶
3.3.3	اپنے تجربات پانچ تا چھے جملوں میں اپنی زبان میں لکھتا ہے۔	۲۹، ۷۱
3.4.1	الفاظ کے درمیان مناسب فاصلہ رکھتے ہوئے جملے کو علاماتِ اوقاف کے ساتھ نقل کرتا ہے۔	۱۹، ۳۳، ۴۰، ۸۶
3.4.2	مناسب علاماتِ اوقاف کا استعمال کر کے جملے لکھتا ہے۔	۱۹، ۳۰، ۳۴، ۴۰، ۴۵، ۸۶
3.4.3	اسم، ضمیر، جنس (تذکیر و تانیث)، تعداد (واحد - جمع) پر غور کر کے جملے لکھتا ہے۔	۱۹، ۲۷، ۳۲، ۴۰، ۴۳، ۵۶، ۷۱
4.1.1	ایک لفظ کے یکساں معنی والا دوسرا لفظ بولتا ہے۔	۵، ۲۱، ۳۲، ۵۶
4.1.2	کسی ایک لفظ کے مختلف معنی تلاش کرتا ہے۔	۲۴، ۶۱
4.1.3	لفظوں کو وسعت دیتا ہے۔	۱۵، ۱۹، ۲۳، ۳۳
4.1.4	مجموعہ بتانے والا لفظ اور لفظوں کے گروہ کے لیے ایک لفظ تلاش کر کے بتاتا ہے۔	۵۶، ۷۰
4.2.1	مختلف مواقع اور تصویروں کو بیان کرنے کے لیے الفاظ کا استعمال کرتا ہے۔	۲۱، ۳۴
4.2.2	زبان دانی کا تصویری کھیل کھیلتے ہوئے نئے الفاظ استعمال کرتا ہے۔ (مثلاً لفظی معماریت بازی، ایک حرف سے شروع ہونے والے الفاظ)	۱۱، ۱۸، ۳۰، ۳۳، ۴۵
4.3.1	عوامی ادب (لوک کہانیاں، لوک گیت، عوامی فن) کا مطالعہ کر کے ذخیرۂ الفاظ حاصل کرتا ہے۔ مثال کے طور پر لوک گیت، لوری، جھولا گیت، مذہبی نظمیں وغیرہ۔	۱۵، ۳۱، ۳۹
4.3.2	مختلف عوامی ادب میں حمد، لوک گیت، لوری، لوک کہانی وغیرہ سے غیر مانوس الفاظ کی فہرست تیار کرتا ہے۔	۱۸، ۶۴
5.1.1	اسکول لائبریری، عوامی لائبریری کا دورہ کر کے لائبریری سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔	۱۱، ۴۰، ۵۷، ۵۹، ۶۵
5.1.2	اسکول کی لائبریری سے کتابیں لیتا اور باقاعدگی سے پڑھتا ہے۔	۱۱، ۴۰، ۵۷، ۵۹، ۶۵
5.1.3	دلچسپی کے مطابق مختلف کہانیوں اور نظموں کی کتابیں ڈھونڈتا اور پڑھتا ہے۔	۱۱، ۲۴، ۴۰، ۵۷، ۵۹، ۶۵
5.2.1	کتاب کے سرورق، پشتی ورق اور عنوان وغیرہ کا مشاہدہ کر کے اس سے متعلق گفتگو میں حصہ لیتا ہے۔	۱، ۴۶، ۷۷
5.3.1	اخبارات میں تصویر دیکھ کر خبر کا موضوع بیان کرتا ہے۔	۶۸، ۸۲
5.3.2	اخبارات میں خبروں کی سرخیاں پڑھتا ہے۔	۶۸، ۸۲

سال کے اختتام پر درج بالا آموزشی ماحصل کا حصول متوقع ہے۔ مندرج صفحات کے علاوہ دیگر صفحات کے مشمولات سے بھی آموزشی ماحصل کا حصول ممکن ہے۔

مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ کی درس و تدریس کے لیے اساتذہ اشاراتی علامات کی زبان (Sign Language) اور دیگر معاون تدریسی طریقوں کا استعمال کریں۔ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ جس طریقے سے بھی ممکن ہو انھیں اظہار کرنے کا موقع دیں۔

فہرست

پہلی اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
❋	تصویر خوانی	۱
❋	امّی نہ بھول جانا (برائے سماعت)	۲
❋	صفائی کا دن (برائے سماعت)	۳
۱۔	دعا — تلوک چند محروم	۵
۲۔	بی بی فاطمہؓ — ادارہ	۹
۳۔	ماں — حسرت جے پوری	۱۳
۴۔	بادشاہ اور ہرنی — ادارہ	۱۶
۵۔	آؤ بنائیں — وکیل نجیب	۲۰

دوسری اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
❋	ٹھنڈی ہوا (برائے سماعت)	۲۵
❋	تن درستی اور غذا (برائے سماعت)	۲۶
۶۔	محنت — الطاف حسین حالی	۲۸
۷۔	بڑھیا کا چراغ — ادارہ	۳۱
۸۔	ہر انسان برابر ہے — مظفر حنفی	۳۵
۹۔	چالاک گدھا — ادارہ	۳۷
۱۰۔	یہ بات سمجھ میں آئی نہیں — احمد حاطب صدیقی	۴۱

تیسری اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
❋	تصویر خوانی	۴۶
❋	راجا رانی (برائے سماعت)	۴۷
❋	آشا کی کہانی (برائے سماعت)	۴۸
۱۱۔	پہیلی — ناوک حمزہ پوری	۵۰
۱۲۔	ایمان دار آدمی — ادارہ	۵۳
۱۳۔	گلہری — خالد شاہین	۵۸
۱۴۔	نیم کا درخت — ادارہ	۶۰
۱۵۔	ساوِتری بائی پُھلے — بشیر احمد انصاری	۶۳

چوتھی اکائی

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
❋	استاد (برائے سماعت)	۶۷
❋	بازار کے کھانے (برائے سماعت)	۶۸
۱۶۔	گرمی — محوی صدیقی	۶۹
۱۷۔	بہادر اعجاز — ڈاکٹر ناصر الدین انصار	۷۲
۱۸۔	ہمارا وطن... — افسر میرٹھی	۷۵
۱۹۔	عید کا تحفہ — ادارہ	۷۸
۲۰۔	کمپیوٹر کے فائدے — ڈاکٹر قمر شریف	۸۳
برائے مطالعہ :	کس کس کی سنیں | غور سے سنو	۸۷

تصویر خوانی

مفت تقسیم کے لیے

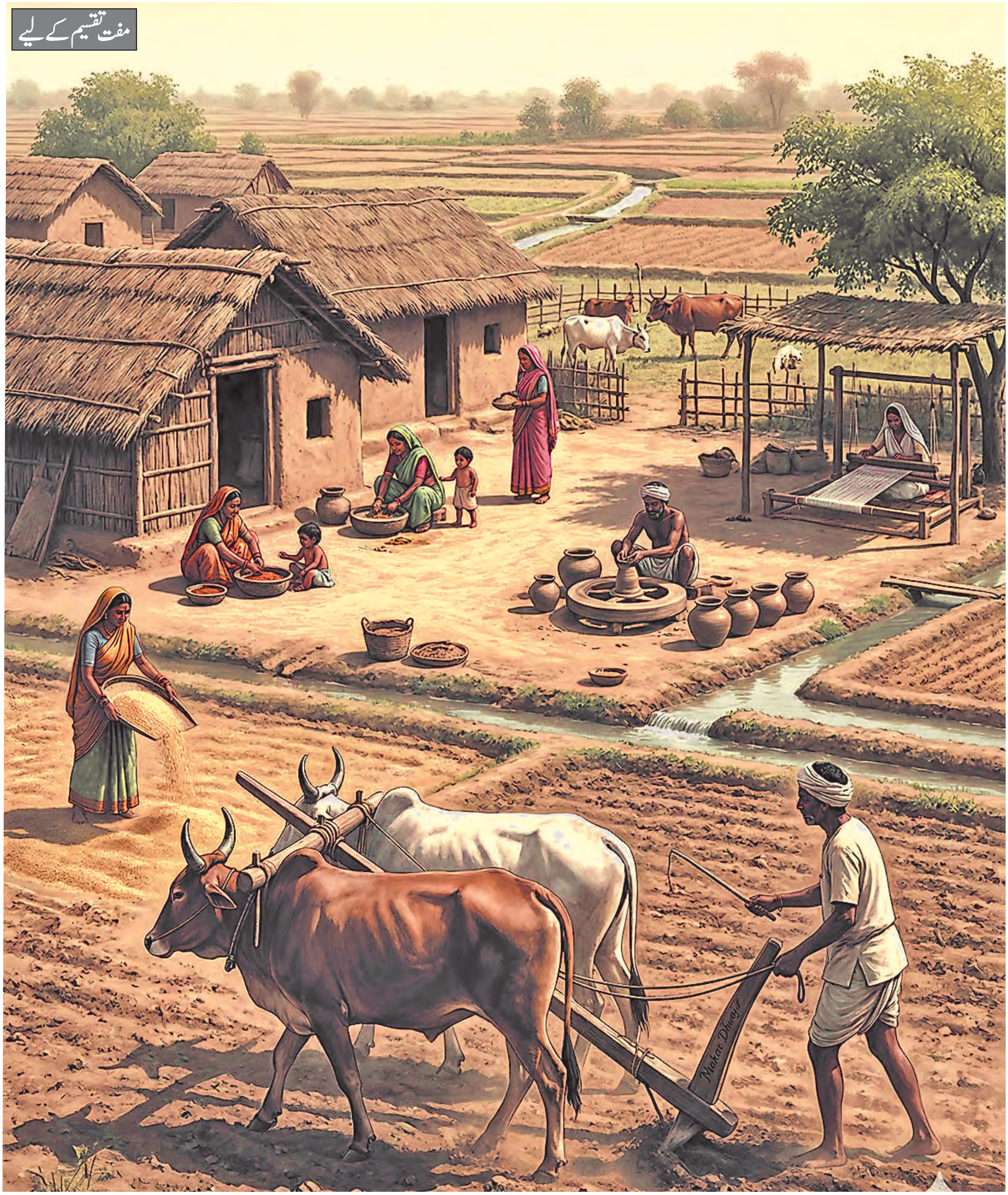

ہدایت:

- استاد کتاب کے سرورق، پشتی ورق اور عنوان وغیرہ کا مشاہدہ کرواکر اس سے متعلق گفتگو کروائے۔
- استاد مخصوص توجہ کے حامل طلبہ کی طرف خصوصی توجہ دے۔ اشارے سمجھنے اور تصویر خوانی کرنے میں مدد کرے۔ کسی ذہین طالب علم کے ساتھ بٹھائے۔

امّی نہ بھوُل جانا

کہنے لگی شبانہ امّی نہ بھوُل جانا
کل صُبح تم جگانا اسکوُل کو ہے جانا
امّی نہ بھوُل جانا

کل صُبح جب اُٹھوں گی پہلے دُعا پڑھوں گی
پھر میں برش کروں گی منہ ہاتھ دھو جو لوں گی
تب ناشتہ کرانا
امّی نہ بھوُل جانا

منہ ہاتھ تم دُھلا کر کاجل مجھے لگا کر
اور تیل بھی لگا کر بالوں کو تم بنا کر
کرنا مجھے روانہ
امّی نہ بھوُل جانا

اسکوُل جاؤں گی میں تعلیم پاؤں گی میں
جب گھر پہ آؤں گی میں نظمیں سُناؤں گی میں
تم یاد یہ دِلانا
امّی نہ بھوُل جانا

ہدایت: استاد نظم کو پہلے سیدھی سادی لے میں پڑھے اور طلبہ سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد لے کے بغیر سنائے۔ تیسری مرتبہ استاد ایک ایک مصرع پڑھے اور طلبہ دہرائیں۔ چوتھی مرتبہ استاد اور طلبہ مل کر پڑھیں۔ استاد ہم آواز الفاظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز الفاظ بنانے کے لیے کہے۔ سماعت کی جانچ کے لیے چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر زبانی سرگرمی کرائے۔ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ پر بھی توجہ دے۔

برائے سماعت

صفائی کا دن

خالدہ : السّلامُ علیکُم امّاں جان۔

امّاں جان : وعلیکُمُ السّلام، جیتی رہو خالدہ۔ آج تم نے بڑی دیر کردی۔

خالدہ : امّاں جان، آج اسکول میں صفائی کا دن تھا۔

امّاں جان : صفائی کا دن!

خالدہ : جی ہاں، آج ہم سب نے مل کر اسکول کی صفائی کی۔

امّاں جان : اچّھا، تو تم نے کون کون سے کام کیے؟

خالدہ : سب سے پہلے ہم نے کمروں میں جھاڑو لگائی۔

امّاں جان : پھر کیا کیا؟

خالدہ : ہم نے بالٹی اُٹھائی اور پانی لانے گئے۔

امّاں جان : وہ کیوں؟

خالدہ : فرش دھونے کے لیے۔

امّاں جان : کیا تم نے فرش بھی دھویا؟

خالدہ : جی نہیں، یہ کام دوسرے بچّے کر رہے تھے۔

امّاں جان : اچّھا، تو تم صرف پانی لا رہی تھیں۔

خالدہ : جی ہاں، ہم پانی لاتے اور فرش پر ڈالتے تھے۔

امّاں جان : پھر فرش کون دھو رہا تھا؟

خالدہ : عبدُالکریم اور شمس النّساء۔

امّاں جان : اسلم اور صفیہ نے کیا کام کیا؟

خالدہ : اُنھوں نے کُرسیاں صاف کیں۔

امّاں جان : آج تم سب نے بڑا اچھّا کام کیا۔
ماسٹر صاحب تو بہت خوش ہوئے ہوں گے۔

خالدہ : ہاں، سر بھی ہمارے ساتھ کام کر رہے تھے۔

امّاں جان : یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔ اچھّا دیکھو، کام کرنے سے تمھارے کپڑے خراب ہو گئے ہیں۔
جاؤ منہ ہاتھ دھو لو اور کپڑے بدل لو۔ جسم کی صفائی بھی ضروری ہے۔

ہدایت: استاد آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات سے طلبہ کو مکالمہ سنائے۔ اس کے بعد طلبہ سے مکالمہ سنانے کے لیے کہے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کر لے کہ طلبہ نے مکالمے کو سمجھ کر سنا ہے۔

۱۔ دعا

اے سنسار بنانے والے   سؤرج کو چمکانے والے
خاک سے پھؤل اُگانے والے   دریاؤں کو بہانے والے
میرے خالق ، میرے آقا !

ہنستا ہنستا چاند نکالا   ٹھنڈی ٹھنڈی کِرنوں والا
کرتا ہے راتوں کو اُجالا   تؤ نے بخشا اُس کو ہالہ
میرے خالق ، میرے آقا !

ماں کی محبّت ، باپ کا سایہ   مَیں نے تیرے کرم سے پایا
بھائی بہن کا پیار دِکھایا   کیسا اچھّا رشتہ بنایا
میرے خالق ، میرے آقا !

اچھّا لڑکا مجھے بنانا   سیدھے رستے مجھ کو چلانا
جس نے کہا ہے تیرا مانا   سب نے اُس کو اچھّا جانا
میرے خالق ، میرے آقا !

(تلوک چند محرومؔ)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

سنسار – دنیا
خاک – مٹی
ہالہ – چاند کا روشن گھیرا
بخشا – دیا، عطا کیا

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ سؤرج کو چمکانے والا کون ہے؟

۲۔ ٹھنڈی ٹھنڈی کِرنوں والا کون ہے؟

۳۔ خالق کے کرم سے بچّے نے کیا کیا پایا؟

۴۔ اچھّا رشتہ کون سا بنایا؟

۵۔ اچھّا لڑکا بننے کے لیے بچّہ کیا دعا مانگ رہا ہے؟

وجہ بتاؤ۔

سیدھے رستے مجھ کو چلانا

نظم میں آئے رشتوں کو دائروں میں لکھو۔

رشتے

....

....

....

....

'چاند' کے بارے میں تم نے کیا جانا؟ پانچ جملے لکھو۔

'سؤرج' کے بارے میں پانچ جملے لکھو۔

لفظ 'بنانے' سے ملتی جلتی آواز والے تین لفظ نظم سے ڈھونڈ کر لکھو۔

بنانے

....

....

....

جس شعر میں بچّہ خالق سے دعا مانگ رہا ہے، وہ شعر لکھو۔

....

....

دیے ہوئے لفظ سے شروع ہونے والا مصرع لکھو۔

مثال - خاک : خاک سے پھوٗل اُگانے والا

۱) ہنستا : ....

۲) کرتا : ....

۳) جس : ....

۴) سب : ....

صحیح املا والے لفظ کے گرد دائرہ بناؤ اور لکھو۔

۱۔	پھوٗل	فوٗل	پُھل	فُل	= ....
۲۔	کھالق	خالق	خالک	کھالک	= ....
۳۔	تھنڈی	ٹھنٹی	ٹنڈھی	ٹھنڈی	= ....
۴۔	کھاک	کھاق	خاک	خاق	= ....

سوچو اور اِن لفظوں کے ہم آواز لفظ بناؤ۔

بنانا	چلانا	مانا	جانا

جوڑیاں لگاؤ اور مکمل مصرع لکھو۔

الف	ب	مکمل مصرع
ہنستا ہنستا	باپ کا سایہ	....
ماں کی محبت	مجھ کو چلانا	....
سیدھے رستے	پیار دکھایا	....
بھائی بہن کا	چاند نکالا	....

لطیفہ

باپ : (بیٹے سے) بیٹا! تم نے نانا کے خط کا جواب کیوں نہیں دیا؟

بیٹا : ابّو! آپ ہی نے تو کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیتے۔

آؤ زبان سیکھیں

اسم : کسی جگہ، چیز، شخص کے نام کو **اسم** کہتے ہیں۔

مثال : شکیل، بس اڈّہ، لوہار، شہر، گھر۔ یہ لفظ اسم ہیں۔

ضمیر : کسی نام، جگہ، چیز، شخص کے نام کی بجائے استعمال ہونے والے لفظ کو **ضمیر** کہتے ہیں۔

مثال : وہ، اس، تم، یہ وغیرہ۔

درج ذیل اقوال کو اپنی بیاض میں خوش خط لکھو۔

☆ عمل کے بغیر تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں۔

☆ کامیابی اسی کو ملتی ہے جو سیکھنے سے نہیں گھبراتے۔

☆ علم کا سفر کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ہدایت : استاد مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ کے لیے نظم پڑھاتے وقت اشارے، تاثرات اور تکرار کا استعمال کرے تاکہ تمام طلبہ شامل ہو سکیں۔ طلبہ کو ایسی چیز فراہم کرے جنھیں وہ چھو سکیں۔ زبانی جواب دینے کی اجازت دے۔

۲۔ بی بی فاطمہؓ

بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہیں۔ ان کا لقب زہرا ہے۔ ان کی والدہ حضرت خدیجہؓ ہیں۔ بی بی فاطمہؓ مکّے میں پیدا ہوئیں۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ حضرت محمد ﷺ نے اللہ کے حکم پر مکّہ سے مدینہ ہجرت کی۔ کچھ عرصے بعد اپنے گھر کے لوگوں کو بھی مدینہ بلوا لیا۔ یہاں سنہ ۲ ہجری میں حضورؐ نے بی بی فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے پڑھا دیا۔ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ ان کے بیٹے ہیں۔ حضرت اُمّ کلثومؓ اور حضرت زینبؓ ان کی بیٹیاں ہیں۔

حضرت محمد ﷺ اپنی بیٹی فاطمہؓ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ جب بھی آپؐ سے ملنے آتیں تو آپؐ آگے بڑھ کر ان کا استقبال کرتے، ان کی پیشانی چومتے اور اپنی جگہ پر بٹھا دیتے۔ جب آپؐ بی بی فاطمہؓ کے گھر جاتے تو وہ بھی اُٹھ کر آپؐ کا استقبال کرتیں اور وہی عمل دہراتیں جو آپؐ کرتے۔ بی بی فاطمہؓ کو اپنے والد حضرت محمد ﷺ سے بہت محبت تھی۔ وہ آپؐ کو تکلیف میں دیکھ کر بے چین ہو جایا کرتی تھیں۔

بی بی فاطمہؓ کا حُلیہ حضرت محمد ﷺ سے کافی حد تک ملتا جلتا تھا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، بی بی فاطمہؓ کی گفتگو، طور طریقے اور عادتیں حضرت محمد ﷺ کی طرح تھیں۔ بی بی فاطمہؓ سادگی پسند، عبادت گزار، محنتی اور حیادار خاتون تھیں۔ وہ پردے کی سختی سے پابندی کیا کرتی تھیں۔ اُنھوں نے اپنے بچّوں کی بہترین تربیت کی۔ گھر کا ہر کام خود کرتیں۔ گھر کے کاموں کے ساتھ ساتھ اللہ کی عبادت بھی کرتی رہتیں۔ ضرورت مندوں کی ہر ممکن مدد کرتیں۔ فقیر آ جاتا تو اُسے خالی ہاتھ نہ لوٹاتیں۔ بھوکی رہتیں مگر کسی کو اِس بات کی خبر نہ ہونے دیتیں۔ جو کچھ ملتا اُس پر صبر اور شکر کرتیں۔ انھوں نے ساری عمر اِسی طرح بسر کی۔

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

لقب – وہ نام جو کسی خوبی سے پڑ جائے

گفتگو – بات چیت

ہجرت – ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ بی بی فاطمہؓ کا لقب کیا ہے؟

۲۔ بی بی فاطمہؓ کا حُلیہ کس سے ملتا جلتا تھا؟

۳۔ حضرت عائشہؓ کا بی بی فاطمہؓ کے بارے میں کیا کہنا تھا؟

۴۔ بی بی فاطمہؓ کیسی خاتون تھیں؟

وجہ بتاؤ۔

بی بی فاطمہؓ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

خاکے میں لکھو۔

بی بی فاطمہؓ

سادگی پسند

خاکے میں بی بی فاطمہؓ کے رشتے داروں کے نام لکھو۔

بی بی فاطمہؓ

والد

والدہ

شوہر

بیٹے

بیٹیاں

مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرو۔

۱۔ حضرت محمدؐ نے اللہ کے حکم پر مکّہ سے .... ہجرت کی۔

۲۔ سنہ ۲ ہجری میں حضورؐ نے بی بی فاطمہؓ کا نکاح .... سے پڑھا دیا۔

۳۔ بی بی فاطمہؓ گھر کے کاموں کے ساتھ ساتھ اللہ کی .... بھی کرتی رہتیں۔

مفت تقسیم کے لیے

بی بی فاطمہؓ گھر کے جو کام خود کرتیں، اُن کاموں کو لکھو۔

چوکون میں لفظ لکھ کر نیا لفظ بناؤ۔

۱) سادگی + پسند = سادگی پسند
من + پسند = ...

۲) عبادت + گزار = عبادت گزار
خدمت + گزار = ...

۳) حیا + دار = حیادار
وفا + دار = ...

'بے' لگا کر نیا لفظ بناؤ۔ مثال : چین - بے چین

۱) عمل : .... ۲) خبر : ....

۳) گھر : .... ۴) صبر : ....

حروف کو ترتیب سے لکھ کر مناسب لفظ لکھو۔

مثال : خ ن ا د ن ا = خاندان

۱) ا ب ت د ع = ...

۲) ب ت ت ر ی = ...

۳) ت ض ر و ر = ...

سرگرمی/منصوبہ :

۱) استاد کی مدد سے چند پیغمبروں کے نام ایک کارڈ پر لکھو۔

۲) لائبریری سے/ استاد کی مدد سے حضرت فاطمہؓ کے تعلق سے مزید معلومات حاصل کرو اور کتابیں گھر لے جا کر پڑھو۔

ہدایت : استاد گوشۂ مطالعہ سے کتابیں منتخب کرنے میں طلبہ کی رہنمائی کرے۔ نیز سوشل میڈیا کے استعمال میں احتیاط برتنے کی تلقین کرے۔

آؤ زبان سیکھیں

جن لفظوں کے نیچے لکیر کھینچی گئی ہے، اُن لفظوں کی جگہ سبق میں آئے ہوئے لفظ لکھ کر جملہ دوبارہ لکھو جو وہی معنی دیں۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ اپنی بیٹی فاطمہؓ سے بہت محبت کرتے تھے۔

۲۔ وہ آپؐ کو پریشانی میں دیکھ کر بے چین ہو جایا کرتی تھیں۔

۳۔ انھوں نے ساری عمر اسی طرح گزاری۔

ایسے الفاظ جن کے معنی ایک جیسے ہوں اُنھیں 'ہم معنی' الفاظ کہتے ہیں۔

دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی لفظ لکھو۔

لفظ	ہم معنی
والدہ	....
نزدیک	....
دوڑنا	....
پیشانی	....
والد	....
شخص	....
پیار	....

اسلامی تاریخ میں زینب کے نام سے مزید شخصیات بھی گزری ہیں جن میں نبی کریمؐ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ بنت محمد ﷺ اور اُمّ المومنین حضرت زینب بنتِ خزیمہؓ شامل ہیں۔ حضرت فاطمہؓ کی بیٹی کا نام بھی زینب تھا۔ یعنی حضرت محمد ﷺ کی بیوی، بیٹی اور نواسی تینوں کا نام حضرت زینبؓ تھا۔ اسی طرح 'اُمّ کلثوم' اللہ کے رسولؐ کی بیٹی کا بھی نام تھا اور نواسی کا بھی۔ یعنی حضرت فاطمہؓ کی بیٹی کا نام بھی اُمّ کلثوم تھا۔

۳۔ ماں

ہر چیز مل سکے گی
پر ماں نہیں ملے گی

اس نے جنم دیا ہے   احسان یہ کیا ہے
آرام دے کے ہم کو   دُکھ درد لے لیا ہے

دُنیا یوں ہی بسے گی
پر ماں نہیں ملے گی

کن مشکلوں سے پالا   کس پیار سے سنبھالا
اس کے ہی دَم قدم سے   ہم سب کا بول بالا

اِک اِک صدی ڈھلے گی
پر ماں نہیں ملے گی

لازم ہے اس کی خدمت　　لازم ہے اس کی عزّت
پاؤں تلے اسی کے ہے آدمی کی جنّت
محفل ہر اک سجے گی
پر ماں نہیں ملے گی

(حسرتؔ جے پوری)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

جنم دینا - پیدا کرنا	بول بالا ہونا - مشہور ہونا
دم قدم سے - اُس کی وجہ سے	صدی - سوسال

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ جنم دینے والی کون ہے؟

۲۔ آرام دے کر ماں نے کیا لے لیا؟

۳۔ ماں نے ہمیں کیسے پالا ہے؟

۴۔ ہم سب کا بول بالا کس کے دم قدم سے ہے؟

۵۔ ہم پر کیا لازم ہے؟

۶۔ ماں کے پاؤں تلے کیا ہے؟

وجہ بتاؤ۔

لازم ہے ماں کی خدمت

جوڑیاں لگاؤ اور لکھو۔

مثال :	نانا	نانی	نانا - نانی
	دادا	تائی	....
	چاچا	پھوپھی	....
	پھوپھا	دادی	....
	تایا	چاچی	....

قوس میں دیے ہوئے لفظوں سے مناسب لفظ چن کر نظم کے مطابق مصرعے مکمل کرو۔

۱۔ .... لے لیا ہے　　(سکھ چین ، دکھ درد ، امن چین)

۲۔ .... یوں ہی بسے گی　　(دنیا ، بستی ، آبادی)

۳۔ .... تلے اُسی کے (چھاؤں ، سایے ، پاؤں)

۴۔ .... ہر اک سجے گی (انجمن ، تقریب ، محفل)

جملے پڑھ کر اس سے متعلق شعر تلاش کر کے لکھو۔

۱۔ ہمیں دنیا میں ضرورت کی ہر چیز مل سکتی ہے مگر ماں نہیں مل سکے گی۔

۲۔ وقت ایسے ہی گزرتا چلا جائے گا مگر ماں نہیں مل سکے گی۔

اس شعر کو اپنے لفظوں میں لکھو۔

پاؤں تلے اُسی کے ہے آدمی کی جنّت

نیچے دیے ہوئے صحیح مصرعے کے دائرے میں رنگ بھرو اور مکمل صحیح شعر لکھو۔

۱۔ اُس نے جنم دیا ہے
....
○ دکھ درد لے لیا ہے
○ احسان یہ کیا ہے

۲۔ کن مشکلوں سے پالا
....
○ کس پیار سے سنبھالا
○ ہم سب کا بول بالا

۳۔ لازم ہے اُس کی خدمت
....
○ ہے آدمی کی جنّت
○ لازم ہے اُس کی عزّت

۴۔ آرام دے کے ہم کو
....
○ دکھ درد لے لیا ہے
○ کس پیار سے سنبھالا

’ماں‘ کے بارے میں پانچ جملے لکھو۔

سرگرمی/منصوبہ :

’ماں‘ پر اور بھی مشہور نظمیں سوشل میڈیا پر موجود ہیں۔ استاد کی مدد سے کوئی ایک نظم حاصل کرو اور پڑھو۔

ہدایت:

- ’استاد اُردو ریڈنگ پروگرام‘ کے تحت طلبہ کے چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر مختلف قسم کی خواندگی کی سرگرمیاں مکمل کرائے۔
- استاد طلبہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی عادت ڈالے۔ دورانِ تدریس ایسے طریقے اپنائے جن میں مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ بھی دیکھنے، سننے، بولنے اور عمل کرنے میں شامل ہو سکیں۔

۴۔ بادشاہ اور ہرنی

تُرکستان میں ایک بادشاہ رہا کرتا تھا۔اس کے دربار میں کئی وزیر تھے۔اسی میں سے ایک وزیر کو شکار کا بہت شوق تھا۔ایک دِن وہ شکار کے لیے جنگل گیا۔ دِن بھر وہ شکار کی تلاش میں مارا مارا پھرتا رہا لیکن اُسے کوئی شکار نہ ملا۔ وہ شام کو گھر لوٹ رہا تھا۔راستے میں ایک ہرنی دِکھائی دی۔ وہ اپنے بچّے کے ساتھ جارہی تھی۔ وزیر نے فوراً گھوڑا ہرنی کے پیچھے دوڑایا۔ ہرنی چھلانگ لگا کر دُور نکل گئی مگر بچّہ پیچھے رہ گیا۔ وزیر نے پکڑ لیا۔اُس کے پیر باندھ کر اپنے گھوڑے پر رکھ لیا اور محل کی طرف چل دیا۔

تھوڑی دُور چلنے کے بعد وزیر نے پلٹ کر دیکھا کہ ہرنی اُس کے پیچھے پیچھے چلی آرہی ہے۔ وہ بہت دُکھی تھی اور اُس کی طرف اِس طرح دیکھ رہی تھی، جیسے وہ اپنے بچّے کو واپس مانگ رہی ہو۔ وزیر کو ہرنی پر ترس آیا۔اُس نے ہرنی کے بچّے کو چھوڑ دیا۔ بچّہ چھلانگ لگا کر اپنی ماں کے پاس پہنچ گیا۔ وزیر نے جاتے جاتے پلٹ کر دیکھا تو ہرنی اپنے بچّے کے ساتھ اُسی جگہ کھڑی ایسی نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی جیسے وہ اللہ سے اُس کے لیے دعا مانگ رہی ہو۔

اُسی رات وزیر نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا۔ وہ اُس سے کہہ رہے تھے، "اے شخص! تو نے

آج ایک غریب ہرنی پر ترس کھایا اور اُس کے بچّے کو چھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ کو تیرا یہ عمل بہت پسند آیا۔ اِس نیکی کا انعام تجھے ضرور ملے گا اور تو کسی ملک کا بادشاہ بنے گا۔" وزیر کا یہ خواب پورا ہوا اور وہ بادشاہ بن گیا۔

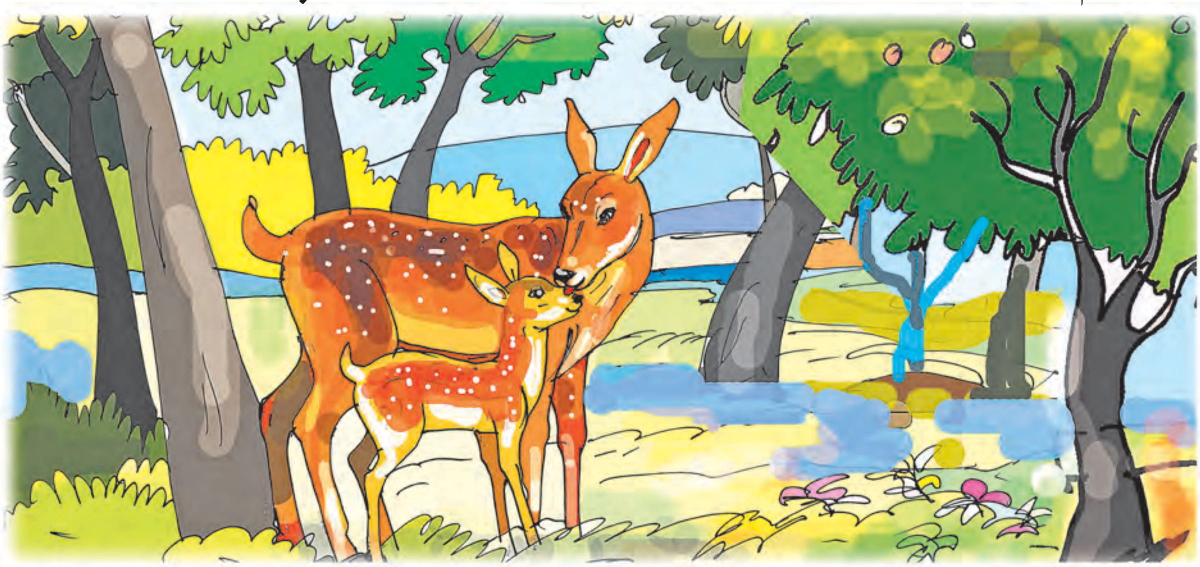

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

مارا مارا پھرنا - بھٹکنا	بزرگ - نیک انسان
چھلانگ لگانا - کودنا	

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ وزیر کو کس بات کا شوق تھا؟

۲۔ گھر لوٹتے وقت وزیر کو کیا دِکھائی دیا؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کو وزیر کا کون سا عمل پسند آیا؟

۴۔ وزیر کا خواب کیسے پورا ہوا؟

وجہ بتاؤ۔

نیکی کا انعام ضرور ملتا ہے۔

مختصر جواب لکھو۔

۱۔ وزیر نے ہرنی کے بچّے کا کیا کیا؟

۲۔ محل کی طرف چلتے وقت پلٹ کر وزیر نے کیا دیکھا؟

لفظ 'ترکستان' کے حرفوں سے دو حرفی اور تین حرفی تین تین لفظ بنا کر لکھو۔

جملے صحیح ہیں یا غلط؟ (✓)، (×) نشان لگاؤ اور غلط جملے صحیح کر کے لکھو۔

۱۔ وزیر کو شکار کا شوق نہیں تھا۔ ( ) ....

۲۔ وزیر نے فوراً گھوڑا ہرنی کے پیچھے دوڑا دیا۔ ( ) ....

۳۔ وزیر شکار کے لیے صحرا میں گیا۔ ( ) ....

۴۔ وزیر کو ہرنی پر ترس آیا۔ ( ) ....

۵۔ گھوڑا چھلانگ لگا کر دور نکل گیا۔ ( ) ....

۶۔ ہرنی کا بچہ چھلانگ لگا کر اپنی ماں کے پاس پہنچ گیا۔ ( ) ....

خالی خانوں میں مناسب حروف لکھ کر دو ملکوں کے نام مکمل کرو۔

ه

ملک کا نام :

ت ... ت

ملک کا نام :

خالی جگہ کے مناسب لفظ کے دائرے میں رنگ بھرو۔

۱۔ وزیر دن بھر شکار کی تلاش میں .... پھرتا رہا۔

○ دوڑا دوڑا ○ مارا مارا ○ جنگل جنگل

۲۔ وزیر نے فوراً گھوڑا .... کے پیچھے دوڑایا۔

○ ہرنی ○ لومڑی ○ بکری

۳۔ وزیر کو .... پر ترس آیا۔

○ گھوڑے ○ ملکہ ○ ہرنی

۴۔ اُس رات وزیر نے ایک ....کوخواب میں دیکھا۔

○ ہرنی ○ ہرن کے بچّے ○ بزرگ

دیے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

۱۔ مارا مارا ۲۔ پیچھے پیچھے ۳۔ جاتے جاتے

سرگرمی/منصوبہ :

۱۔ اس کہانی کو اپنے لفظوں میں سناؤ۔

۲۔ اخبار/ رسالے میں چھپی اپنی پسند کی کوئی کہانی پڑھو اور البم میں چسپاں کرو۔

کوشش کر کے دیکھو۔

نکات کی مدد سے کہانی لکھو۔

ایک سادھو اور ایک ہاتھی ہونا ...... راستے میں درزی کی دکان ہونا ...... درزی کا ہاتھی کو کھانے کے لیے کچھ نہ کچھ دینا ...... ہاتھی اور درزی میں دوستی ہونا ...... درزی کا ایک دن غصّے میں بیٹھنا ...... درزی کا ہاتھی کی سونڈ میں سوئی چبھونا ...... ہاتھی کا چنگھاڑنا ...... ندی میں نہانے اور پانی پینے کے بعد سونڈ میں کیچڑ بھرنا ...... ندی کا کیچڑ درزی کی دکان میں پھینکنا۔

نتیجہ : ....

آؤ زبان سیکھیں

وہ اسم جو بات چیت اور لکھنے میں 'نر' کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، انھیں **مذکّر** کہتے ہیں۔ جیسے : مور، گھوڑا، ہرن، باپ، بیٹا، آدمی وغیرہ۔

وہ اسم جو بات چیت اور لکھنے میں 'مادہ' کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، انھیں **مؤنّث** کہتے ہیں۔ جیسے : بِلّی، لومڑی، عورت، ماں، بیٹی، رانی وغیرہ۔

ان لفظوں کے مذکّر یا مؤنّث سبق سے تلاش کر کے صحیح خانے میں لکھو۔

ملکہ ، ہرن ، گھوڑی ، باپ

مذکّر	مؤنّث

۵۔ آؤ بنائیں

دریا کا خوش نما کوئی منظر بنائیے
ویرانے میں بنا ہوا اِک گھر بنائیے

اک ٹوکری بنائیں جو رکھی ہو میز پر
اس میں رکھے ہوئے ہیں ٹماٹر بنائیے

بادل سفید نیلے فلک پر دکھائی دیں
اور اُن کے نیچے اُڑتے کبوتر بنائیے

گڑیا بنائیں جو کہ بہت ہی بھلی لگے
اس کے لگا ہے چہرے پہ پوڈر بنائیے

دو بیل ہوں، کسان ہو، کالی زمین ہو
چلتا ہوا زمین پہ ناگر بنائیے

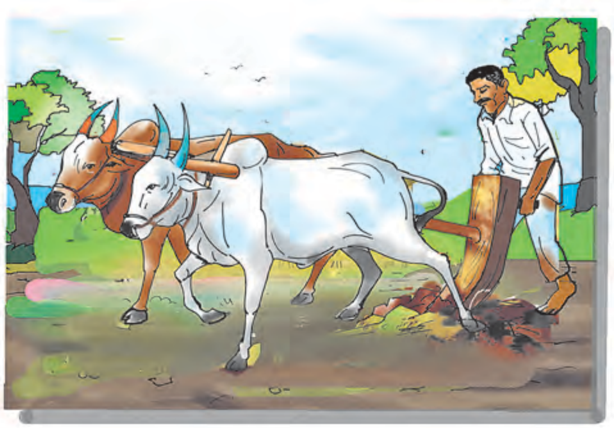

مفت تقسیم کے لیے

بنگلہ ہو عالی شان درختوں کے درمیاں
اور اُس میں دوڑتے ہوئے نوکر بنائیے

گاؤں میں ہے لگا ہوا بازار اک طرف
اُس میں کھڑا ہوا کوئی ہاکر بنائیے

بیل گاڑی اک بناؤ سڑک پر کھڑی ہوئی
بوری اُتارتا ہوا نوکر بنائیے

خرگوش کوئی بیٹھا ہو پودوں کے درمیاں
پکڑے ہوئے ہے ہاتھ میں گاجر بنائیے
(وکیلؔ نجیب)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

خوش نما - اچھا دکھائی دینے والا
ویرانہ - جہاں کوئی آتا جاتا نہ ہو
فلک - آسمان
ناگر - ہل

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ ٹوکری میں کیا بنانے کے لیے کہا جا رہا ہے؟

۲۔ گڑیا کے چہرے پہ کیا لگا ہے؟

۳۔ بنجر زمین کے ساتھ کیا بنانے کے لیے کہا گیا ہے؟

۴۔ بیل گاڑی کہاں بنانا ہے؟

۵۔ خرگوش کس کے درمیان بیٹھا ہوا ہے؟

وجہ بتاؤ۔

دریا کا منظر خوش نما ہوتا ہے۔

ہدایت کے مطابق خاکے مکمل کرو۔

۱۔ نظم میں آئے رنگوں کے نام لکھو۔

رنگوں کے نام

۲۔ نظم میں آئے پرندے اور جانور کے نام لکھو۔

پرندے اور جانور

۳۔ نظم میں آئے محنت کرنے والوں کے نام لکھو۔

محنت کرنے والے

غلط لفظ کاٹ کر صحیح مصرع دوبارہ لکھو۔

۱۔ دریا / گھر کا خوش نما کوئی منظر بنائیے ....

۲۔ اس میں رکھے ہوئے ہیں ٹماٹر / گاجر بنائیے ....

۳۔ ویرانے میں بنا ہوا ایک محل / گھر بنائیے ....

۴۔ اور ان کے نیچے اُڑتے کبوتر / تیتر بنائیے ....

۵۔ بوری اُتارتا ہوا نوکر / ہاکر بنائیے ....

اِس شعر کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھو۔

بادل سفید نیلے فلک پر دکھائی دیں
اور اُن کے نیچے اُڑتے کبوتر بنائیے

خالی جگہ پُر کرکے شعر مکمل کرو۔

۱۔ گڑیا بناؤ ....
.... پوڈر بنائیے

۲۔ .... بنجر زمین ہو
چلتا ہوا ....

۳۔ بنگلہ ہو عالی شان ....
.... نوکر بنائیے

۴۔ .... ایک طرف
اُس میں کھڑا ....

تصویر دیکھو اور اپنے طور پر تصویر سے متعلق چار تا پانچ جملے لکھو۔

....
....
....
....
....

نیچے دیے ہوئے تین تین الفاظ کا ایک جیسا املا ہے۔ تم اُن پر ـَ ـِ ـُ لگا کر لغت میں ان کے معنی تلاش کرو اور ان کے سامنے لکھو۔

تل	....	تل	....	تل	....
گل	....	گل	....	گل	....
سن	....	سن	....	سن	....
بن	....	بن	....	بن	....
سر	....	سر	....	سر	....

سرگرمی/منصوبہ :

۱۔ کسی ایک شعر کی ہدایت کے مطابق ڈرائنگ بناؤ۔

۲۔ اپنی پسند کے مطابق قدرتی مناظر کی تصویریں جمع کر کے پروجیکٹ بک میں چسپاں کرو۔

رنگ بھرو۔

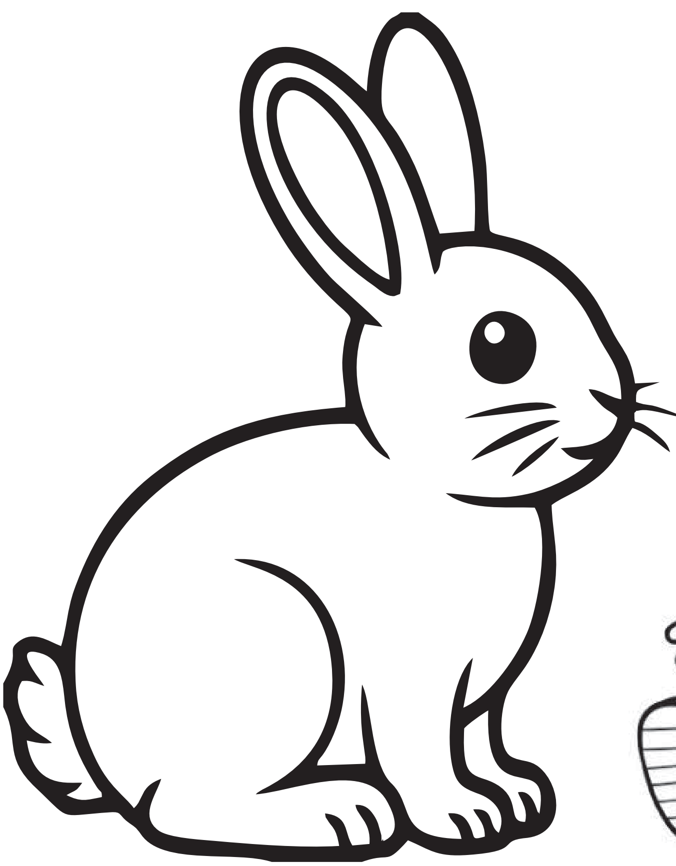

ٹھنڈی ہوا

روز سویرے آتی ہوں — سب کا دل بہلاتی ہوں
گلشن میں جب جاتی ہوں — کیا کیا دھوم مچاتی ہوں
کلیوں کو چٹکاتی ہوں — پھولوں کو مہکاتی ہوں
سبزے کو لہکاتی ہوں — چڑیوں کو چہکاتی ہوں
بَل کھاتی لہراتی ہوں — اِٹھلاتی اِتراتی ہوں
جو بھی سویرے اُٹھتے ہیں — اُن سب کو اپناتی ہوں
کاہل لوگ جو سوتے ہیں — اُن سے مَیں کتراتی ہوں
سورج کی نظروں سے مگر — جانے کیوں شرماتی ہوں
جب وہ اوپر آتا ہے — فوراً مَیں چُھپ جاتی ہوں

میرا نام ہے 'بادِ صبا'
یعنی صُبح کی ٹھنڈی ہوا

ہدایت: استاد نظم کو پہلے سیدھی سادی لے میں پڑھے اور طلبہ سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد لے کے بغیر سنائے۔ تیسری مرتبہ استاد ایک ایک مصرع پڑھے اور طلبہ دہرائیں۔ چوتھی مرتبہ استاد اور طلبہ مل کر پڑھیں۔ استاد ہم آواز الفاظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز الفاظ بتانے کے لیے کہے۔ سماعت کی جانچ کے لیے چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر زبانی سرگرمی کرائے۔

برائے سماعت

تن درستی اور غذا

انسان کے لیے صحت بہت ضروری ہے۔ تن درست رہنے کے لیے ضروری ہے کہ اِنسان اچھّی غذا کھائے۔ غذائیں طرح طرح کی ہوتی ہیں۔ کچھ جانوروں سے حاصل ہوتی ہیں جیسے دُودھ، اَنڈا، گوشت وغیرہ۔ کچھ پیڑ پودوں سے حاصل ہوتی ہیں جیسے گیہوں، مٹر، چنا، مُونگ، مختلف پھل اور سبزیاں وغیرہ۔ سبزی ترکاریوں میں بھنڈی، ترئی، بیگن، گاجر، آلو، شلجم، چُقندر، پالک، میتھی وغیرہ شامل ہیں۔ پھلوں میں آم، سیب، کیلا، امرُود، خربُوزہ، تربُوز، موسمبی وغیرہ عام طور پر ملتے ہیں۔

انسان کی اصل خوُراک اناج ہے۔ اس سے جسم اور ہڈّیوں کو طاقت ملتی ہے۔ ساگ اور ترکاریاں جسم میں حرارت بڑھاتی ہیں۔ حرارت سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ ہری سبزیاں صحت کے لیے بہت مفید ہیں۔ انڈے اور گوشت جسم میں بیماریوں سے روکنے کی قوت بڑھاتے ہیں۔ ان میں وہ تمام چیزیں موجود ہیں جو صحت کے لیے مُفید ہیں۔ بچّے، جوان، بوُڑھے، تن درست اور بیمار سب کے لیے دُودھ فائدہ مند ہے۔

جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے اچھّی اور صاف غذاؤں کی ضرُورت ہے۔ جب غذا ہضم ہوجاتی ہے تب بھوُک لگتی ہے۔ بھوُک اِس بات کی پہچان ہے کہ اب ہمیں غذا چاہیے۔ ضرُورت سے زیادہ کھانا پینا نہیں چاہیے۔ زیادہ کھانے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہونے سے آدمی سست رہتا ہے اور بیمار بھی ہوجاتا ہے۔

پانی بھی انسان کے لیے اہم ہے۔ پینے کا پانی ہمیشہ صاف ہونا چاہیے۔

کھانے پینے کے ساتھ ساتھ تن درستی کے لیے آرام بھی چاہیے۔ اس سے جسم راحت پاتا ہے اور انسان تروتازہ رہتا ہے۔

ہدایت: استاد آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات سے طلبہ کو مضمون سنائے۔ اس کے بعد طلبہ سے مضمون سنانے کے لیے کہے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرلے کہ طلبہ نے مضمون کو سمجھ کر سنا ہے۔ حسبِ ضرورت سمعی بصری وسائل کا بھی استعمال کرے تاکہ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ ان کے کوشش کرنے پر تعریف کرے۔

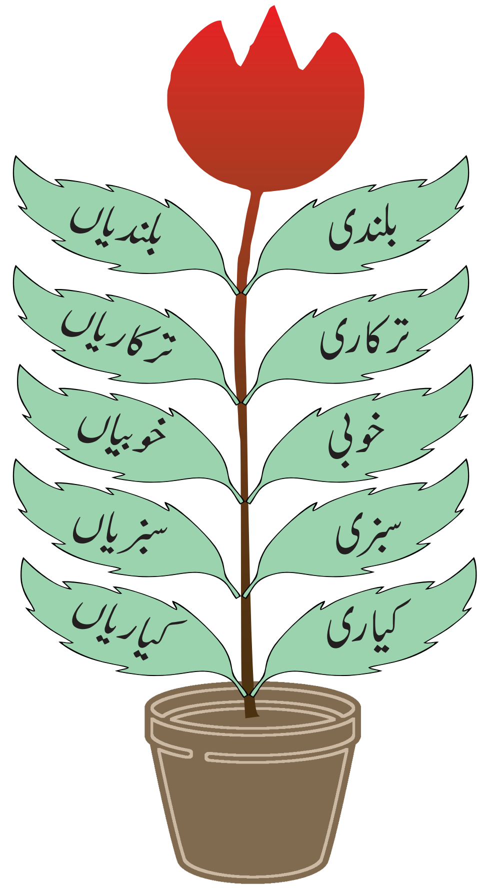
بلندی
بلندیاں
ترکاری
ترکاریاں
خوبی
خوبیاں
سبزی
سبزیاں
کیاری
کیاریاں

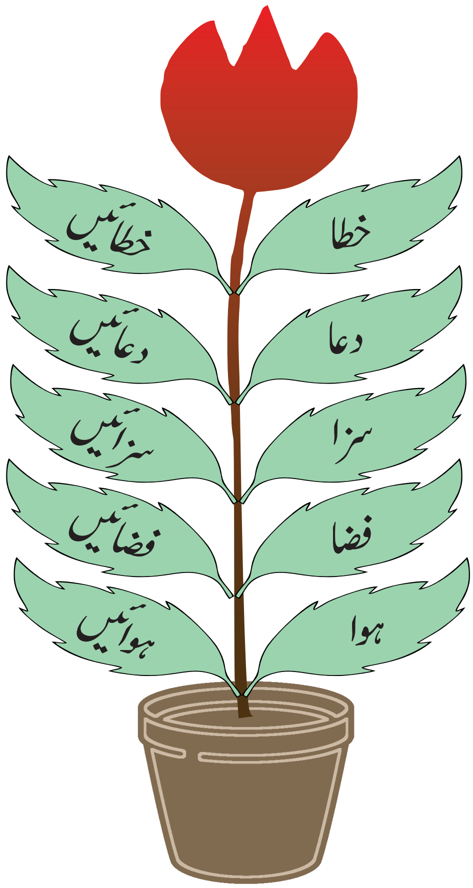
خطا
خطائیں
دعا
دعائیں
سزا
سزائیں
فضا
فضائیں
ہوا
ہوائیں

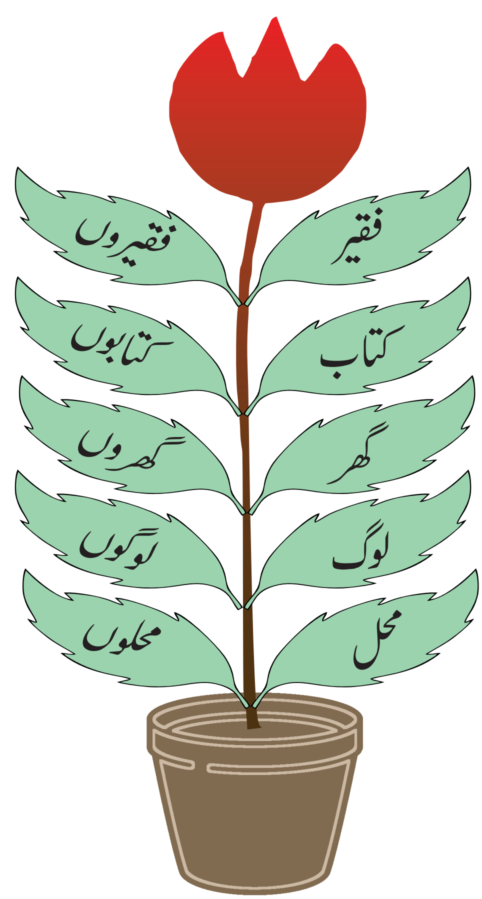
فقیر
فقیروں
کتاب
کتابوں
گھر
گھروں
لوگ
لوگوں
محل
محلوں

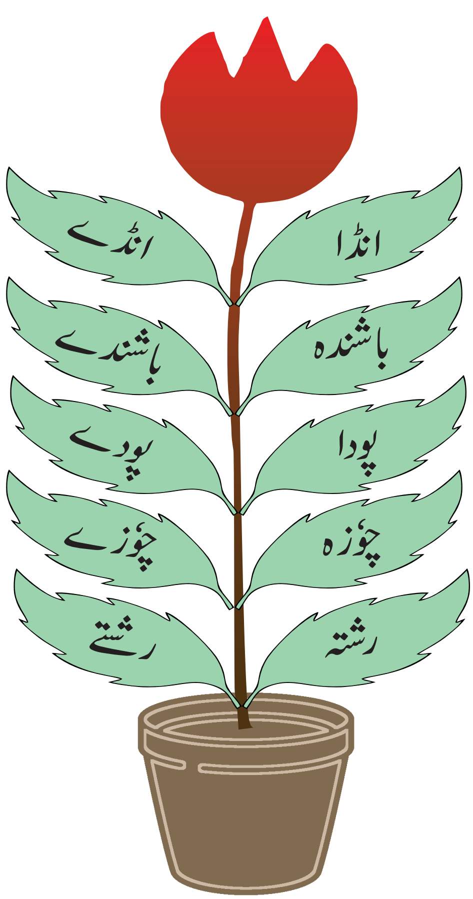
انڈا
انڈے
باشندہ
باشندے
پودا
پودے
چوزہ
چوزے
رشتہ
رشتے

۶۔ محنت

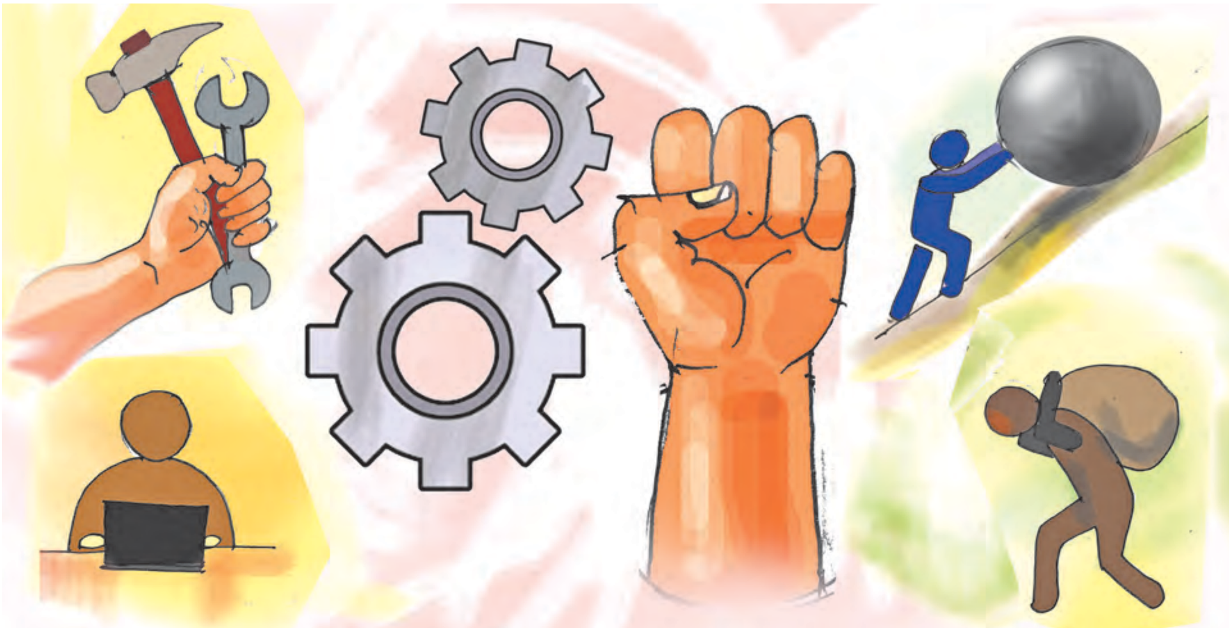

وہی لوگ پاتے ہیں عزّت زیادہ　　جو کرتے ہیں دُنیا میں محنت زیادہ
بڑا دُکھ ہے دُنیا میں بے کار رہنا　　اسی میں ہے عزّت ، خبردار رہنا
زمانے میں عزّت ، حکومت یہی ہے　　بڑی سب سے دُنیا میں دولت یہی ہے
ہری کھیتیاں جو نظر آ رہی ہیں　　ہمیں شان محنت کی دِکھلا رہی ہیں
جو محنت نہ ہوتی ، تجارت نہ ہوتی　　کسی قوم کی شان و شوکت نہ ہوتی
ہمارا تمھارا سہارا یہی ہے　　اندھیرے گھروں کا اُجالا یہی ہے
جو ہاتھوں سے اپنے کمایا ، وہ اچّھا　　جو ہو اپنی محنت کا پیسا ، وہ اچّھا

مری جان ، غافل نہ محنت سے رہنا
اگر چاہتے ہو فراغت سے رہنا

(الطاف حسین حالؔی)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

تجارت	خریدنا بیچنا	غافل	غفلت کرنے والا، بے پروا
شان وشوکت	ٹھاٹ باٹ	فراغت	آرام اور سکون

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ محنت کرنے والے کیا پاتے ہیں؟

۲۔ دنیا میں کسے دُکھ ملتا ہے؟

۳۔ ہری کھیتیاں کس کی شان دِکھلا رہی ہیں؟

۴۔ محنت کا پیسا کیسا ہے؟

۵۔ فراغت سے رہنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

وجہ بتاؤ۔

بڑی سب سے دنیا میں دولت یہی ہے

مختصر جواب لکھو۔

۱۔ محنت نہ کرنے سے کیا ہوگا؟

۲۔ محنت کرنے والوں کو کیا فائدے ملتے ہیں؟

صحیح مصرع لکھ کر شعر مکمل کرو۔

۱۔ ہری کھیتیاں جو نظر آ رہی ہیں ....

۲۔ .... اندھیرے گھروں کا اُجالا یہی ہے

۳۔ مری جان، غافل نہ محنت سے رہنا ....

اِس شعر کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھو۔

جو ہاتھوں سے اپنے کمایا، وہ اچھا

جو ہو اپنی محنت کا پیسا، وہ اچھّا

اس نظم میں ایک لفظ 'تجارت' آیا ہے۔ اس کے حروف کی مدد سے ہم مختلف لفظ بنا سکتے ہیں جیسے رات، تار وغیرہ۔ تم اسی لفظ کے حروف سے اور تین لفظ بناؤ۔

قوس میں دیے ہوئے ہم آواز لفظوں کی مدد سے شعر مکمل کرو۔

(حکومت ، محنت ، فراغت ، عزّت ، شوکت ، دولت ، کرامت ، تجارت)

۱۔ وہی لوگ پاتے ہیں .... زیادہ

جو کرتے ہیں دنیا میں .... زیادہ

۲۔ زمانے میں عزّت .... یہی ہے
بڑی سب سے دنیا میں .... یہی ہے
۳۔ جو محنت نہ ہوتی .... نہ ہوتی
کسی قوم کی شان و .... نہ ہوتی

پچھلے اسباق سے حرف 'ت' پر ختم ہونے والے الفاظ تلاش کر کے لکھو۔

ت

دیے ہوئے معمے میں نظم کے الفاظ تلاش کر کے نشان لگاؤ اور لکھو۔

جیسے : رات

خ	م	و	ق	ش	غ
ب	ت	ا	ر	ا	ا
ر	ج	پ	کھ	ن	ف
د	ا	ی	ن	د	ل
ا	ن	گ	و	ل	ک
ر	ا	ل	ا	ج	ا

اوپر سے نیچے:
ا) ....
۲) ....
۳) ....
۴) ....

دائیں سے بائیں :
ا) ....
۲) ....
۳) ....
۴) ....

سرگرمی/منصوبہ :

استاد کی مدد سے مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والوں کی تصاویر انٹرنیٹ سے حاصل کر کے اپنے البم میں چسپاں کرو اور ان کے بارے میں پانچ پانچ جملے لکھو۔

۷۔ بُڑھیا کا چراغ

بہت پرانی بات ہے۔ ایک غریب بوڑھی عورت سمندر کے کنارے ایک چٹان کے قریب چھوٹی سی جھونپڑی میں اکیلی رہا کرتی تھی۔ وہ دن بھر اپنی روزی کا انتظام سوت کات کر کرتی اور باقی وقت اللہ کی یاد میں گزارتی۔

وہ ہر طرح سے صبر و شکر کرتی تھی۔ اُسے صرف یہ خیال پریشان کرتا کہ وہ صرف اپنے ہی لیے جیتی ہے اور کسی کی مدد نہیں کر پاتی۔ ایک رات ہوا بہت تیز چل رہی تھی۔ سمندر کی لہریں اُٹھ اُٹھ کر چٹان سے ٹکرا رہی تھیں۔ اندھیری رات میں لہروں کے شور سے بُڑھیا ڈر رہی تھی۔ اسے خوف تھا کہ ان طوفانی لہروں میں کوئی جہاز اِس طرف آ کر چٹانوں سے ٹکرا نہ جائے۔ وہ دل ہی دل میں جہازوں کی حفاظت کی دعا مانگ رہی تھی۔ اس خیال میں بڑھیا کو نیند آ گئی۔ صبح آنکھ کُھلی تو دل میں خیال آیا کہ کسی طرح جہاز رانوں کو اس چٹان سے بچانا چاہیے۔ سوچتے سوچتے وہ ایک دم خوشی سے اُچھل پڑی اور اپنے آپ سے بولی، ”اب میں دوسروں کی خدمت کر سکوں گی۔“

بُڑھیا نے اُس روز معمول سے زیادہ سوت کاتا۔ اس کی زائد اُجرت سے ایک چراغ اور تیل خریدا۔ رات میں چراغ جلا کر جھونپڑی کی کھڑکی میں رکھ دیا۔ اب وہ روز یہی عمل کرتی۔ رات کے اندھیرے میں چراغ کی روشنی دیکھ کر جہاز راں اپنے جہازوں کو چٹانوں کے قریب نہ لاتے۔ اس طرح حادثے سے بچ جاتے۔

بُڑھیا پابندی سے چراغ جلاتی رہی۔ جہاز رانوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوئی کہ یہ نیک کام کون کر رہا ہے؟ انھیں معلوم ہوا کہ ایک غریب بوڑھی عورت سوت کات کر یہ نیک کام کر رہی ہے۔ وہ بہت

خوش ہوئے۔ بڑھیا کو تحفے دیے مگر اُسے تحفوں کی ضرورت نہ تھی، اس لیے وہ تحفے ضرورت مندوں کو دے دیتی تھی۔ وہ تو صرف اس خیال سے خوش تھی کہ وہ اوروں کی مدد کر رہی ہے۔

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

سُوت کاتنا	-	روئی سے دھاگا بنانا		زائد	-	زیادہ
جہاز راں	-	جہاز چلانے والا		اُجرت	-	مزدوری

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

ا۔ بوڑھی عورت کہاں رہتی تھی؟
۲۔ بڑھیا اپنی روزی کا انتظام کیسے کرتی تھی؟
۳۔ بڑھیا کو کس بات کا خوف تھا؟
۴۔ بڑھیا کیا دعا مانگ رہی تھی؟
۵۔ چراغ کے بارے میں جہاز رانوں کو کیا معلوم ہوا؟
۶۔ بوڑھی عورت کس خیال سے خوش تھی؟

وجہ بتاؤ۔

دوسروں کی مدد کر کے خوشی ہوتی ہے۔

مختصر جواب لکھو۔

جہاز رانوں کو چٹان سے بچانے کے لیے بوڑھی عورت نے کیا کیا؟

سبق سے ضدیں تلاش کر کے لکھو۔

امیر	بڑی	آہستہ	اُجالا	دن	غم	بیچا	بَد
↓	↓	↓	↓	↓	↓	↓	↓

جن لفظوں کے نیچے لکیر کھینچی ہوئی ہے ان کی جگہ سبق میں آئے ہوئے لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

ا۔ چھوٹی سی جھونپڑی میں تنہا رہا کرتی تھی۔ ....

۲۔ اب وہ روز یہی کام کرتی۔ ....

۳۔ اُس نے دیا جلا کر کھڑکی میں رکھ دیا۔ ....

۴۔ ضعیف عورت پابندی سے چراغ جلاتی رہی۔ ....

مفت تقسیم کے لیے

خاکے میں مناسب لفظ لکھو۔

غریب بوڑھی عورت ...

- کو خیال پریشان کرتا ← ....
- دعا مانگ رہی تھی ← ....
- کو خوف تھا ← ....
- اپنے آپ سے بولی ← ....
- اس خیال سے خوش تھی ← ....

لفظ کا آخری حرف 'ی' نکال کر لفظ لکھو۔

خوشی - .... پابندی - ....

سمندری - .... روشنی - ....

لفظ کے آخر میں 'ی' لگا کر لفظ لکھو۔

روز - .... تیز - ....

سؤت - .... نیک - ....

بول - .... ضرور - ....

تصویروں کے نام معمے میں تلاش کر کے نشان لگاؤ۔

چ	ر	ا	غ	ی
س	غ	د	ن	کھ
و	پ	ہ	ا	ڑ
ر	و	ت	ج	ک
ج	ہ	ا	ز	ی

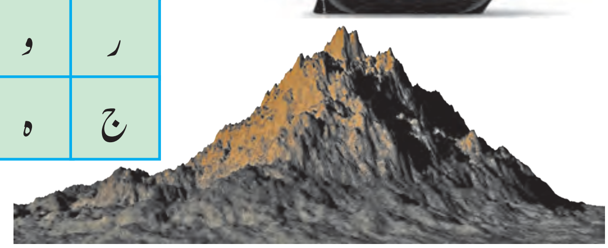

سرگرمی/منصوبہ : تصویر کی جگہ لفظ بول کر کہانی مکمل کرو۔

امّی نے سے پھل خریدے۔ انھیں میں رکھا۔ اسی وقت پر رکھے ہوئے آپس میں لڑنے لگے۔ نے کہا، ”میں تمھارا ہوں۔ تمھیں میرا کہنا ماننا پڑے گا۔“ اتنے میں نے کہا، ”میں بڑا ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں۔“ نے چڑ کر کہا، ”نہیں نہیں، میں ہوں تمھارا بادشاہ۔ میرا لال لال رنگ تو دیکھو۔“ نے کہا، ”نہیں، میں ہوں بادشاہ کیونکہ میں بہت زیادہ کھایا جاتا ہوں۔“ نے کہا، ”میری سنو۔ تمام میٹھے پھلوں میں میرا ہی مزہ کھٹّا میٹھا ہے۔ اس لیے میں ہی تمھارا بادشاہ ہوں۔“ اور لڑائی ختم کرنے کی کوشش کرنے لگے لیکن کوئی کسی کی سننے کے لیے تیار نہیں تھا۔ تبھی امّی واپس آئیں۔ انھوں نے سب کو ملا کر
بنایا اور گھر کے تمام لوگوں نے مزے لے لے کر کھایا۔

ہدایت :

کہانی مکمل کرانے کے بعد طلبہ سے کہانی کے لیے مختلف عنوانات کہلوائے۔ جو کچھ لکھایا یا دِکھایا جا رہا ہے، اسے واضح طور پر بیان کرے۔

۸۔ ہر انسان برابر ہے

رُوسی ہو ، جاپانی ہو چینی ہو ، ایرانی ہو
باشندہ ہو اِٹلی کا یا وہ ہندوستانی ہو

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

بنگالی ہو یا سِندھی اُردو بولے یا ہِندی
دھوتی پہنے یا شلوار پھول سجائے یا بِندی

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

چپراسی ہو یا افسر تاجر ہو یا کاریگر
کھینچ رہا ہے جو رکشا جو بیٹھا ہے رکشے پر

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

(مظفّر حنفی)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

باشندہ - کسی ملک کا رہنے والا
مان - عزّت
بِندی - ٹیکا جو ماتھے پر لگایا جاتا ہے
کاریگر - بنانے والا، ہنرمند

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ ہندوستانی کس ملک کا باشندہ ہے؟

۲۔ جاپانی کس ملک کے باشندے کو کہتے ہیں؟

۳۔ ایران کے رہنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

۴۔ ماتھے پر کیا سجائی جاتی ہے؟

وجہ بتاؤ۔

سب کا مان برابر ہے

نظم کو پڑھو اور ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کرو۔

۱۔ نظم سے چار زبانوں کے نام تلاش کر کے لکھو۔

زبانیں

۲۔ نظم میں دو لباس کے نام آئے ہیں، لکھو۔

لباس

۳۔ جس طرح 'ہندوستان' سے ہندوستانی ہے، اسی طرح ...

روس - .... جاپان - ....

چین - .... ایران - ....

لفظ 'ہندوستانی' سے ایک زبان اور ایک ملک کا نام تلاش کر کے لکھو۔

ملک - .... زبان - ....

لفظ 'برابر' سے دو حرفی تین لفظ اور تین حرفی تین لفظ تلاش کر کے لکھو۔

دو حرفی لفظ : .... تین حرفی لفظ : ....

۹۔ چالاک گدھا

ایک موٹا تازہ گدھا کسی ہرے بھرے کھیت میں چَر رہا تھا۔ کہیں سے ایک بھوکا بھیڑیا اِدھر آنکلا۔ بھیڑیے نے غرّاتے ہوئے گدھے سے کہا، ''مَیں صبح سے بھوکا پھر رہا ہوں اور تو یہ ہری ہری گھاس اُڑا رہا ہے۔ اِدھر آ، مَیں تجھے کھاؤں گا۔''

گدھے کو چالاکی سوجھی۔ اس نے لنگڑاتے لنگڑاتے چند قدم بڑھائے، بڑے زور سے ہائے کی اور بولا، ''بھائی بھیڑیے! تم مجھے ضرور کھالینا مگر مہربانی کر کے میرے پچھلے پیر کے سُم میں سے یہ کیل نکال دو، مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔''

بھیڑیے نے کہا، ''مجھے کیا ضرورت ہے کہ مَیں تجھ پر رحم کروں۔''

گدھے نے کہا، ''بھائی! مَیں تمھارے بھلے کے لیے کہہ رہا ہوں۔ فرض کرو، تم نے مجھے کھانا شروع کردیا اور اگر یہ کیل تمھارے حلق میں اٹک گئی تو؟''

بھیڑیے نے سوچا کہ گدھا کہتا تو ٹھیک ہے۔ چھوٹی سی کیل اس کے پیر میں اتنی تکلیف دے رہی

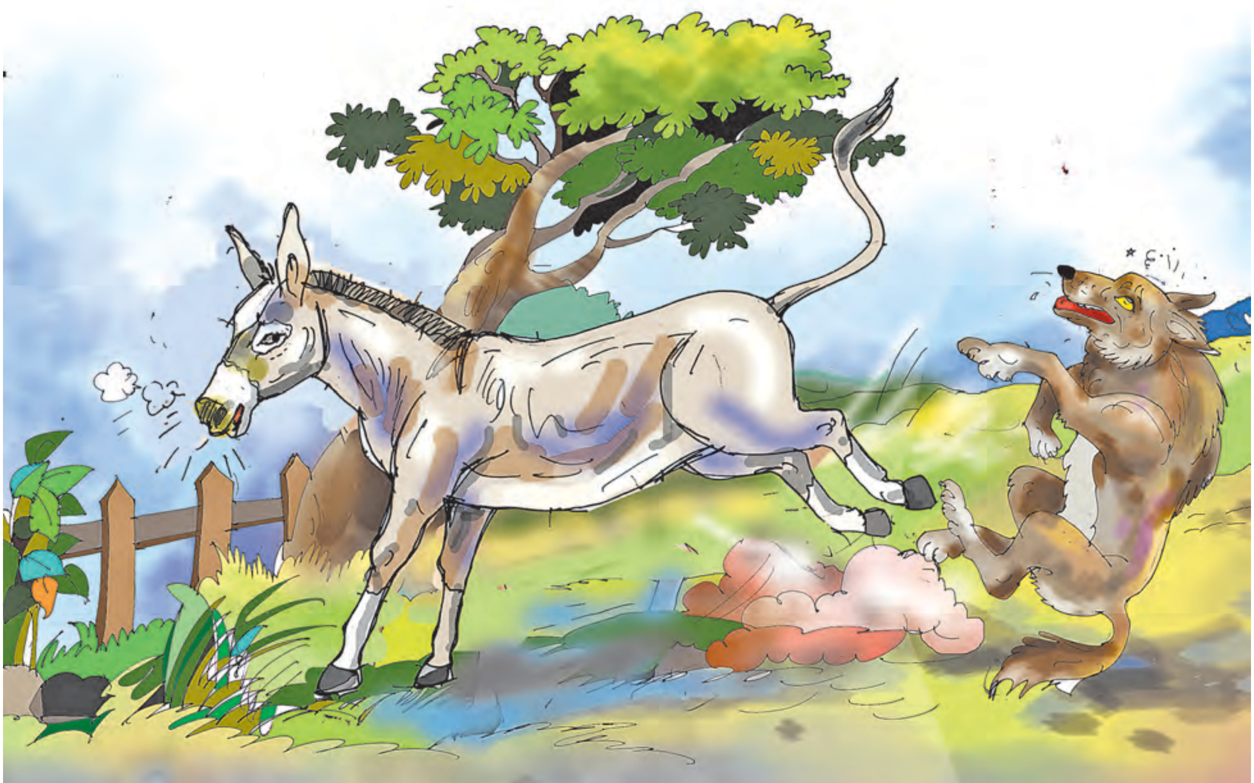

ہے، اگر یہ میرے حلق کی تنگ سی نالی میں اٹک گئی تو میرا کیا حشر ہوگا؟ مَیں تو مفت میں مارا جاؤں گا۔ چلو ٹھیک ہے، اس کی کیل نکال کر ہی اِسے کھاؤں تو اچھّا رہے گا۔" لاؤ، اپنا پیر۔" بھیڑیے نے گدھے سے کہا۔

گدھے نے فوراً اپنا پچھلا پیر ذرا اوپر اُٹھا لیا۔

بھیڑیے نے کہا، "بتاؤ کہاں ہے کیل! مجھے تو نظر نہیں آ رہی ہے۔"

گدھے نے پھر ایک بار ہائے کی اور کہا، "ذرا قریب آ کر غور سے دیکھو بھائی! ہائے میں مرا۔"

جیسے ہی بھیڑیا کیل دیکھنے کے لیے اور قریب آیا تو گدھے نے پوری طاقت سے بھیڑیے کے منہ پر ایسی دولتّی ماری کہ بھیڑیا دُور جا گرا۔ اس کے دانت ٹوٹ گئے۔ وہ بُری طرح زخمی ہوگیا اور درد کے مارے بِلبِلانے لگا۔

اسے زخمی کر کے بھلا اب گدھا وہاں کیوں ٹھہرتا؟

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

تو گھاس اُڑا رہا ہے	مزے لے لے کر گھاس کھا رہا ہے	سُم	گدھے گھوڑے کا پاؤں
دولتّی مارنا	پچھلی ٹانگوں سے مارنا	حشر	انجام

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

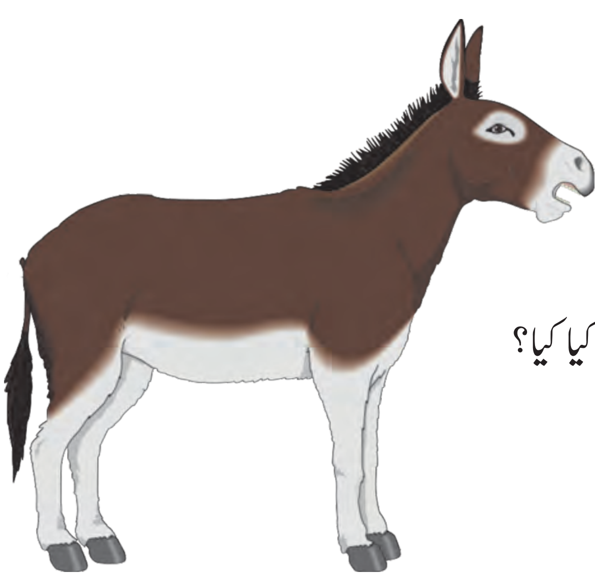

۱۔ گدھا کہاں چر رہا تھا؟
۲۔ گدھے نے چالاکی سے کیسے قدم بڑھائے؟
۳۔ گدھے کی بات سن کر بھیڑیے نے کیا کہا؟
۴۔ گدھے نے کیل کہاں چبھنے کا بہانہ کیا؟
۵۔ بھیڑیا جب گدھے کے قریب آیا تو گدھے نے کیا کیا؟

وجہ بتاؤ۔

بھیڑیے کو زخمی کر کے گدھا وہاں نہیں ٹھہرا۔

مختصر جواب لکھو۔

۱۔ بھیڑیے نے غرّاتے ہوئے گدھے سے کیا کہا؟

۲۔ گدھے کو کیا چالاکی سُوجھی؟

۳۔ بھیڑیے نے گدھے کی بات سن کر کیا سوچا؟

کس نے کہا؟ نیچے دیے ہوئے مناسب خانے میں لکھو۔

۱۔ "مَیں صبح سے بھوکا پھر رہا ہوں اور تو ہری ہری گھاس اُڑا رہا ہے۔"

۲۔ "بھائی! مَیں تمھارے بھلے کے لیے کہہ رہا ہوں۔"

۳۔ "تم مجھے ضرور کھا لینا مگر مہربانی کر کے میرے سُم سے یہ کیل نکال دو۔"

۴۔ "بتاؤ کہاں ہے کیل، مجھے تو نظر نہیں آ رہی ہے۔"

۵۔ "ذرا قریب آ کر غور سے دیکھو بھائی، ہائے میں مرا۔"

۶۔ "اِدھر آ، مَیں تجھے کھاؤں گا۔"

۷۔ "مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔"

۸۔ "لاؤ اپنا پیر۔"

گدھے نے کہا	بھیڑیے نے کہا
....	....
....	....
....	....
....	....

سوچو، جواب دو یا استاد سے معلوم کرو۔

۱۔ قلفی میں بھی جم جاتی ہوں
لسی میں بھی کام آتی ہوں
پانی ٹھنڈا کر دیتی ہوں
تازگی دل میں بھر دیتی ہوں

۲۔ کھلے آسماں میں چلی جا رہی ہے
کروں جب اشارہ ادھر آ رہی ہے
ہوا تیز ہوگی تو وہ دور ہوگی
بتا کر یہ مجھ سے اُڑی جا رہی ہے

کوشش کر کے دیکھو۔

نکات کی مدد سے کہانی مکمل کر کے مناسب عنوان دو اور لکھو۔

دو دوستوں میں گہری دوستی ہونا ...... جنگل میں سفر کرنا ...... اچانک ایک ریچھ کا سامنے آنا ...... ایک دوست کا درخت پر چڑھ کر ڈالیوں میں چھپ جانا ...... دوسرے کا زمین پر لیٹ جانا ...... ریچھ کا لیٹے ہوئے کو سونگھ کر چلے جانا ...... درخت سے اُتر کر دوست کا پوچھنا ...... دوست کا جواب دینا ......

نتیجہ : ....

سرگرمی/منصوبہ :

اپنے استاد کی مدد سے انٹرنیٹ پر ایسپ کی کہانیاں تلاش کر کے اپنے ساتھیوں کو سناؤ۔

آؤ زبان سیکھیں

نیچے دیے ہوئے جملوں میں کچھ لفظوں کے نیچے لکیر کھینچی گئی ہے۔

۱۔ تو ہری ہری گھاس اُڑا رہا ہے۔

۲۔ اس نے لنگڑاتے لنگڑاتے چند قدم بڑھائے۔

۳۔ دن بھر وہ شکار کی تلاش میں مارا مارا پھرتا رہا۔

یہاں ایک ہی لفظ ایک ساتھ دو بار استعمال ہوا ہے جس کی وجہ سے جملے میں خوبی پیدا ہوگئی ہے۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے تم بھی ایسے ہی جملے بناؤ۔

دھیرے دھیرے ، جلدی جلدی ، آہستہ آہستہ ،
پیچھے پیچھے ، جاتے جاتے ، خوش خوش

ہدایت :

استاد طلبہ کو حکایاتِ سعدی / پنچ تنتر کی کہانیوں کی کتاب سے مزید کہانیاں تلاش کر کے پڑھنے کی ترغیب دے۔ کتابوں کے علاوہ دیگر متن کو سمجھ کر پڑھنے کی ترغیب دے۔ مانوس اور غیر مانوس الفاظ کی فہرست تیار کرنے کو کہے۔

۱۰۔ یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں　　امّی نے مجھے سمجھائی نہیں
مَیں کیسے میٹھی بات کروں　　جب میں نے مٹھائی کھائی نہیں
آپی بھی پکاتی ہیں حلوا　　پھر وہ بھی کیوں حلوائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

نانی کے میاں تو نانا ہیں　　دادی کے میاں بھی دادا ہیں
جب آپا سے مَیں نے یہ پوچھا　　باجی کے میاں کیا 'باجا' ہیں
وہ ہنس ہنس کر یہ کہنے لگیں　　اے بھائی نہیں ، اے بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

گر بِلّی شیر کی خالہ ہے　　پھر ہم نے اُسے کیوں پالا ہے
کیا شیر بہت نالائق ہے　　خالہ کو مار نکالا ہے
یا جنگل کے راجا کے یہاں　　کیا ملتی دودھ ملائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

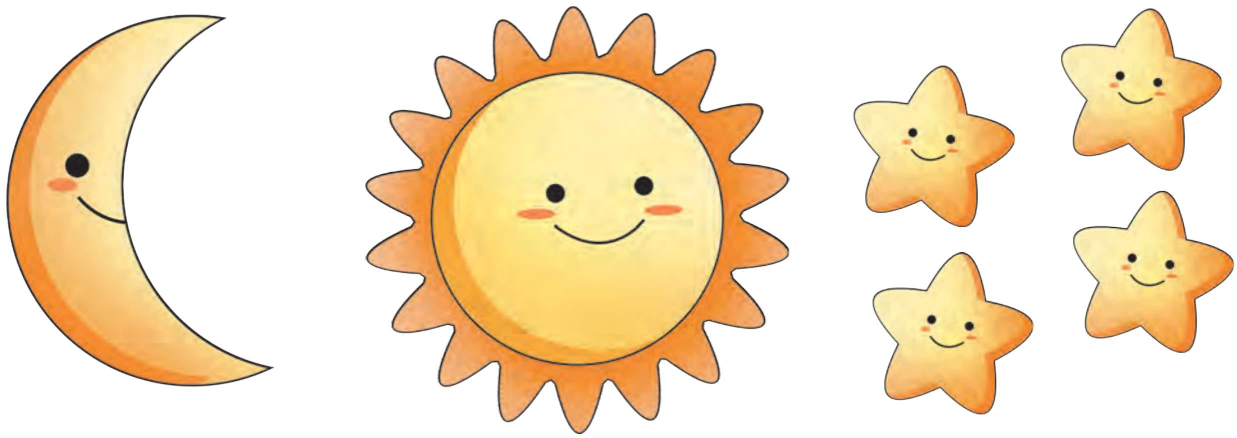

جو تارے جِھلمِل کرتے ہیں   کیا اُن کی چچی تائی نہیں
ہوگا کوئی رشتہ سؤرج سے   یہ بات ہمیں بتلائی نہیں
پر چندا کیسا ماما ہے   جب امّی کا وہ بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

(احمد حاطبؔ صدیقی)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

نالائق	-	کسی قابل نہ ہونا	تائی	-	بڑی امّاں
جِھلمِل	-	ستاروں کا کم کم چمکنا	ماما	-	ماں کا بھائی، ماموں

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ آپا کیا پکاتی ہیں؟

۲۔ آپا سے بچے نے کیا پوچھا؟

۳۔ شیر کی خالہ کون ہے؟

۴۔ جھلمل کون کرتے ہیں؟

۵۔ امّی کا بھائی کون نہیں ہے؟

وجہ بتاؤ۔

ہمیں میٹھی میٹھی باتیں کرنا چاہیے۔

مفت تقسیم کے لیے

نظم سے تلاش کر کے لکھو۔

۱۔ آسمان میں نظر آنے والے

۲۔ کھانے پینے کی چیزیں

نظم میں آئے ہوئے رشتوں کو مذکّر اور مؤنّث کے خانوں میں لکھو۔

مذکّر	مؤنّث

جیسے 'کڑوی - دوائی' اسی طرح لکھو۔

تیکھی	
کھٹّی	
میٹھی	

مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرو۔

۱۔ آج اسکول کی چھٹّی .... (تھا ، ہے ، ہوگا)

۲۔ پچھلے ہفتے بارش ہوئی .... (گی ، ہے ، تھی)

۳۔ صدّیق کل ممبئی جائے .... (گا ، ہے ، تھا)

۴۔ ہم نے بلّی پالی .... (تھا ، ہے ، گے)

۵۔ اب میں آپ کی نوکری نہیں کروں .... (ہے ، تھے ، گا)

۶۔ مَیں کل ماموں کے گھر گئی .... (ہے ، تھی ، گی)

دی ہوئی مثال کے مطابق درج ذیل لفظوں کے تین تین متعلقہ لفظ تلاش کر کے لکھو۔

مثال - آسمان : تارے سورج چاند

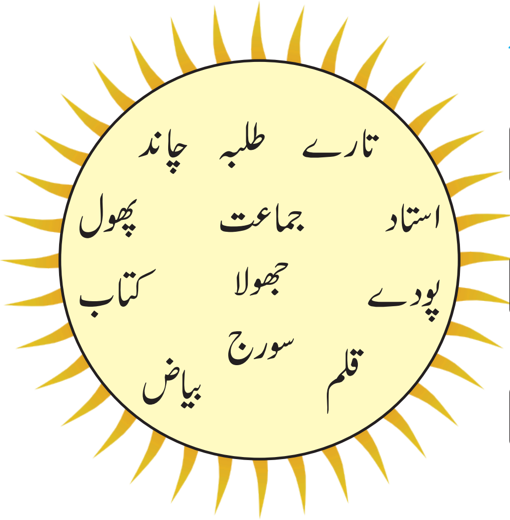

۱۔ اسکول : ....

۲۔ باغ : ....

۳۔ بستہ : ....

لطف لو۔

لطیفے

۱۔ ماں : گڈّو! میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا، کہاں گیا؟

گڈّو : امّی! مجھے ڈر تھا کہ کیک کہیں بِلّی نہ کھا جائے، اس لیے میں نے کھا لیا۔

۲۔ شیر : آج میں تمھارا خون پی جاؤں گا۔

آدمی : میرا خون تو ٹھنڈا ہے۔ پیچھے ایک نوجوان آرہا ہے، اس کا خون گرم ہے، تم اس کا خون پی لینا۔

شیر : نہیں۔ آج میرا دل کولڈ ڈرنک پینے کو چاہ رہا ہے۔

سرگرمی/منصوبہ :

۱۔ اگر تمھیں جنگل میں جانے کا موقع ملے تو تم کس جانور سے ملنا پسند کرو گے اور اس سے کیا کیا باتیں کرو گے، سناؤ اور لکھو۔

۲۔ اپنی پسند کے کسی جانور کا مکھوٹا پہنو اور جماعت میں اسی جانور کے بارے میں معلومات دو۔

* مل کر کریں بات

ہر وہ بات جو دوسروں کو اچھی لگے 'میٹھی بات' کہلاتی ہے۔

آپس میں ایک دوسرے کو کوئی لطیفہ یا دلچسپ بات سناؤ۔

صفحہ ۳۹ کی پہیلی کا جواب

جواب: (۱) برف (۲) پتنگ

خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے پانچ لفظ لکھو۔

ج	و	پھ	ہ	م	ا	ل	ا
گ	ت	و	پ	ہ	ا	ڑ	و
پ	خ	ل	ج	ج	بھ	ن	م
ک	م	ج	ن	ن	ا	ک	ن
ا	ف	س	ر	گ	ر	ل	گ
ڑ	س	م	ں	ل	ت	ج	ل

مثال : پھول

۱۔ .... ۲۔ ....

۳۔ .... ۴۔ ....

۵۔ ....

آؤ زبان سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھو اور غور کرو۔

باغبان نے نرمی سے کہا، ”حضور! آپ نے مجھے باغ کی باغبانی کے لیے ملازم رکھا ہے۔“

باغبان نے کہا، ”جی ہاں، میں ہی ابراہیم بن ادہم ہوں۔“

جملے میں تھوڑا ٹھہرنے کے لیے جو نشانی لگاتے ہیں اس کو 'سکتہ' (،) کہتے ہیں۔

جیسے : اماں جان، آج اسکول میں صفائی کا دن تھا۔

جس جملے میں کسی جذبے کا اظہار ہو یا کسی کو مخاطب کیا جائے، اس میں فجائیہ نشان (!) لگایا جاتا ہے۔

جیسے : (۱) شاباش!

(۲) بچّو! پہلے یہ جان لو کہ سی پی یو سے جڑے ہوئے تین اور حصّے ہوتے ہیں۔

تصویر خوانی

ہدایت: کتاب کے سرورق، پشتی ورق اور عنوان وغیرہ کا مشاہدہ کرواکر اس سے متعلق گفتگو کروائیے۔

راجا رانی

آؤ بچّو ، سنو کہانی
ایک تھا راجا ایک تھی رانی
دونوں اک دن شہر میں آئے
شہر سے اک اک گُڑیا لائے
راجا بولا میری گُڑیا
میری گُڑیا بڑی سیانی
گُڑیاؤں میں جیسے رانی
رانی بولی میری گُڑیا
میری گُڑیا کے کیا کہنے
اچّھے اچّھے گہنے پہنے
راجا بولا بس چپ کر
میری گُڑیا کے دو سر
جیسے چڑیا کے دو پر
ایک اِدھر اور ایک اُدھر
رانی بولی ہوں ہوں ہوں
میری گُڑیا کے دو منہ
ایک سے کھائے گرم پکوڑے
ایک سے بولے سوں سوں سوں
اتنے میں اک بڑھیا مائی
دوڑی دوڑی اندر آئی
آتے ہی اک ڈانٹ پلائی
کیا ہے جھگڑا ، کیا ہے لڑائی

یہ بھی گُڑیا وہ بھی گُڑیا　　یہ بھی سیانی وہ بھی سیانی
تو ہے راجا تو ہے رانی　　ختم کرو تم اب یہ کہانی

ہدایت: استاد نظم کو پہلے سیدھی سادی لے میں پڑھے اور طلبہ سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد لے کے بغیر سنائے۔ تیسری مرتبہ استاد ایک ایک مصرع پڑھے اور طلبہ دہرائیں۔ چوتھی مرتبہ استاد اور طلبہ مل کر پڑھیں۔ استاد ہم آواز الفاظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز الفاظ بتانے کے لیے کہے۔ سماعت کی جانچ کے لیے چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر زبانی سرگرمی کرائے۔

برائے سماعت

آشا کی کہانی

آشا ایک چھوٹی سی لڑکی تھی۔ وہ ایک دن اپنے دوستوں کے ساتھ جنگل میں بیر توڑنے گئی۔ بیر کی تلاش میں وہ باقی دوستوں سے بہت دور نکل گئی۔ جب اسے ہوش آیا تو اس کے آس پاس کوئی نہ تھا۔

آشا راستہ بھٹک گئی۔ اُسے ڈر لگ رہا تھا۔ اچانک اسے سامنے ایک چھوٹا سا گھر نظر آیا۔ آشا گھر میں داخل ہوگئی۔ وہ سوچنے لگی، نہ جانے اِس گھر میں کون رہتا ہے۔

اُس گھر میں ایک بڑا بھالو رہتا تھا۔ جب بھالو جنگل کی سیر سے واپس لوٹا تو آشا کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور بولا، ”اے لڑکی! آج سے تو ہمیشہ یہیں رہے گی۔ میری خدمت کرنا۔ سمجھ گئی؟“ آشا وہاں رہنے پر مجبور ہوگئی۔ اسے وہاں سے گھر کا راستہ بھی معلوم نہ تھا۔

آخر آشا کو ایک ترکیب سوجھی۔ جب شام کو بھالو آیا تو اس سے کہنے لگی، ”بھالو میاں! میں اپنی نانی کے لیے حلوا پکا کر لے جانا چاہتی ہوں۔“

بھالو غرّایا، ”میں تجھے نہیں جانے دوں گا۔ حلوا پکا کے مجھے دے دے۔ میں خود انھیں پہنچا دوں گا۔“

آشا یہی تو چاہتی تھی۔ اس نے حلوا پکایا، ایک تھالی میں ڈالا، تھالی کو ایک بڑی سی ٹوکری میں رکھا اور بھالو سے کہا، ”لو، یہ لے جاؤ۔ مگر دیکھو، راستے میں نہ تو ٹوکری کھولنا اور نہ حلوا کھانا۔ میں درخت پر چڑھ کر تمھیں دیکھتی رہوں گی۔ میری نظر بہت تیز ہے۔“

بھالو بولا، "اچھا بابا، اچھا۔ لا ٹوکری مجھے دے دے۔"

آشا بولی، "ذرا باہر نکل کر دیکھ لو بارش تو نہیں ہو رہی ہے۔"

بھالو باہر نکلا تو آشا جھٹ سے ٹوکری میں بیٹھ گئی۔ حلوے کی تھالی سر پر رکھ لی اور ٹوکری بند کر لی۔

بھالو واپس اندر آیا۔ ٹوکری کندھے پر اُٹھائی اور گاؤں کی طرف چل پڑا۔ گاؤں خاصا دُور تھا۔ چلتے چلتے بھالو تھک گیا۔ راستے میں ایک ندی آئی تو بھالو اپنے آپ سے بلند آواز میں کہنے لگا، "یہیں بیٹھ کے آرام کر لوں اور تھوڑا سا حلوا اُڑا لوں۔"

آشا فوراً ٹوکری میں سے بولی، "میں دیکھ رہی ہوں۔ خبردار! جو تم بیٹھے اور میری نانی کا حلوا کھایا۔"

"ارے باپ رے! اس لڑکی کی آنکھیں تو بہت تیز ہیں۔" بھالو بولا اور ٹوکری لے کر چل پڑا۔ چلتے چلتے وہ تکان اور بھوک سے گرنے لگا۔ اس نے ٹوکری اُتاری اور حلوا کھانا چاہا۔ آشا پھر ٹوکری سے بولی، "بھالو میاں! میں دیکھ رہی ہوں۔ خبردار! جو تم نے میری نانی کا حلوا کھایا۔"

بھالو سوچنے لگا، یہ لڑکی تو بڑے کمال کی ہے۔ میرے گھر کے پاس درخت پر بیٹھی ہے اور اتنی دُور سے میری ہر حرکت دیکھ رہی ہے۔

اس نے گھبرا کر ٹوکری اُٹھائی۔ جلدی جلدی آشا کے گھر پہنچا اور زور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا۔ اتنی دیر میں گاؤں کے کتوں نے بھالو کی بُو سونگھ لی۔ وہ سب کے سب بھونکتے ہوئے بھالو کی طرف لپکے۔ بھالو ٹوکری وہیں دروازے پر چھوڑ کر اپنے گھر کی طرف بھاگا۔

شور سن کر آشا کے نانا باہر نکلے تو دیکھا ایک ٹوکری پڑی ہے۔ ٹوکری جو کھولی تو آشا ہنستی ہوئی باہر نکلی۔ اُسے دیکھ کر اس کے نانا اور نانی کی خوشی کی حد نہ رہی۔ انھوں نے آشا کو خُوب پیار کیا اور اس کی عقل مندی پر بہت شاباشی دی۔

ہدایت: استاد آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات سے واضح طور پر بلند آواز میں طلبہ کو کہانی سنائے۔ آہستہ پڑھے اور دہراتا جائے۔ اس کے بعد طلبہ سے کہانی سنانے کے لیے کہے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرلے کہ طلبہ نے کہانی کو سمجھ کر سنا ہے۔ اہم الفاظ کی جانب اشارہ کرے۔

۱۱۔ پہیلی

بُوجھو بچّو ایک پہیلی نئی ، انوکھی اور البیلی
وہ ہے کون سی ایسی دولت جو ہے سب سے اچّھی نعمت
ڈاکو اس کو لوٹ نہ پائے چوروں کے بھی ہاتھ نہ آئے
جس کے پاس یہ دَھن ہوتا ہے چَین آرام سے وہ سوتا ہے
خرچ کرو تو بڑھ جاتا ہے سب لوگوں کے کام آتا ہے
کوئی اپنے بڑوں سے پائے کہیں کتابوں سے ہاتھ آئے
نہیں ہے چاندی نہیں ہے سونا
سوچ رہے ہو کیا ، بُوجھو نا!

(ناوکؔ حمزہ پوری)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

بُوجھنا - سوچ کر بتانا
دَھن - دولت
البیلی - یہاں مطلب ہے نرالی
ہاتھ آنا - ملنا، حاصل ہونا
پہیلی - معما، ایسی بات جو ذہن پر زور دینے کے بعد سمجھ میں آئے۔

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ پہیلی کسے بوجھنے کو کہا جا رہا ہے؟
۲۔ پہیلی کس کے بارے میں ہے؟
۳۔ نعمت کیسی ہے؟
۴۔ ڈاکو کیا لوٹ نہیں پاتے؟
۵۔ چَین آرام سے کون سوتا ہے؟
۶۔ علم ہمیں کہاں کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟
۷۔ علم خرچ کرنے پر کیا ہوتا ہے؟

وجہ بتاؤ۔

نہیں ہے چاندی نہیں ہے سونا

پہیلی کیسی ہے؟ خاکے میں لکھو۔

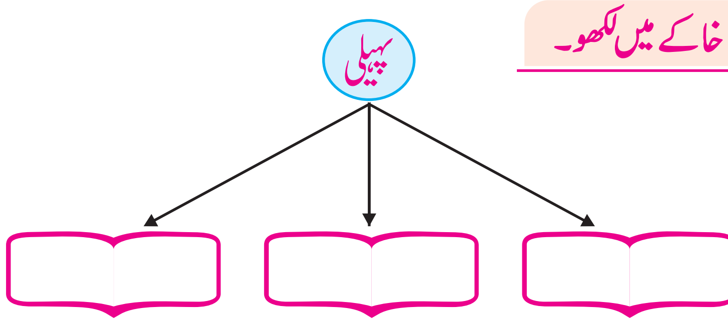

ملتی جُلتی آواز والے لفظ لکھو۔

جیسے: پہیلی   البیلی   سہیلی

۱۔ دولت   نعمت   ....
۲۔ پائے   آئے   ....
۳۔ جاتا   آتا   ....

ہدایت: استاد درس و تدریس کے دوران ایسا ماحول بنائے کہ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ خود کو محفوظ، پُراعتماد اور سیکھنے کے قابل محسوس کر سکیں۔

مناسب جوڑیاں لگا کر مصرع دوبارہ لکھو۔

الف	ب	مصرع
ڈاکو اس کو	بڑھ جاتا ہے	....
چوروں کے بھی	کام آتا ہے	....
خرچ کرو تو	لوٹ نہ پائے	....
سب لوگوں کے	ہاتھ نہ آئے	....

غلط لفظ کاٹ کر مصرع دوبارہ لکھو۔

۱۔ جو ہے سب سے اچھی دولت/نعمت

۲۔ چین مزے/آرام سے وہ سوتا ہے

۳۔ سوچ رہے ہو کیا، بوجھو نا! / لکھو نا!

....

....

....

بے ترتیب لفظوں کو درست ترتیب میں لکھ کر مصرع لکھو۔

۱۔ سی دولت ایسی ہے وہ کون

۲۔ ہاتھ کے نہ آئے چوروں بھی

۳۔ جس دھن کے پاس یہ ہوتا ہے

۴۔ سونا چاندی نہیں ہے نہیں ہے

....

....

....

....

سرگرمی/منصوبہ:

۱۔ علم کے بارے میں پانچ تا آٹھ جملے لکھو۔

۲۔ گوشۂ مطالعہ میں موجود کتابوں سے پہیلیاں تلاش کرو اور جماعت میں سناؤ۔

سوچو، جواب دو یا استاد سے معلوم کرو۔

۱۔
نیچے پٹکو اوپر جاتی
اوپر سے پھر نیچے آتی
گول گول میں تم کو بھاتی
ٹھَپ ٹھَپ کرکے ڈھول بجاتی

۲۔
خوش رنگ، خوش نما ہے
ہر رنگ بولتا ہے
اُڑتی دِکھے تو بچّہ
ہر کوئی دوڑتا ہے

جواب: (۱) گیند (۲) تتلی

۱۲۔ ایمان دار آدمی

ایک غریب آدمی کسی امیر آدمی کے پاس نوکری کے لیے گیا۔ امیر آدمی نے اُسے باغ کی باغبانی کے لیے ملازم رکھ لیا۔ وہ دن بھر محنت سے کام کرتا اور رات میں اللہ کی عبادت کرتا۔ دھیرے دھیرے باغ خوب ہرا بھرا ہوگیا۔ پہلے کم پھل آیا کرتے تھے، اب زیادہ پھل آنے لگے۔

ایک دن امیر آدمی ٹہلتا ہوا اپنے باغ میں آیا۔ دیکھا کہ باغبان درختوں کو پانی دے رہا ہے۔ اُس نے باغبان سے کہا، ''بھئی، ایک میٹھا انار تو لاؤ۔''

باغ میں کئی چھوٹے بڑے انار لگے ہوئے تھے۔ باغبان ایک عمدہ سُرخ انار لے آیا۔ جب مالک نے چکھا تو منہ بنا کر بولا، ''ارے! یہ تو کھٹّا ہے، میٹھا انار لاؤ۔''

باغبان ایک اور بڑا سرخ رنگ کا انار توڑ لایا۔ وہ بھی کھٹّا ہی نکلا۔ مالک نے غصّے سے کہا، ''ہم نے تمھیں میٹھا انار لانے کے لیے کہا تھا لیکن اِس دفعہ بھی تم کھٹّا ہی اُٹھا لائے۔ تم اِتنے دِنوں سے باغ میں کام کرتے ہو، تمھیں یہ بھی نہیں معلوم کہ کس درخت پر میٹھے انار لگتے ہیں اور کس پر کھٹّے؟''

باغبان نے نرمی سے کہا، ”حضور! آپ نے مجھے باغ کی باغبانی کے لیے ملازم رکھا ہے۔ میرا کام پھلوں کی دیکھ بھال کرنا ہے نہ کہ پھلوں کو چکھنا۔ اس لیے میں نے آج تک باغ کا ایک پھل بھی نہیں چکھا۔“

مالک نے کہا، ”تم تو ایسی باتیں کر رہے ہو جیسے تم ہی ابراہیم بن ادہم ہو۔ وہ بہت ایمان دار آدمی ہیں۔“

باغبان نے کہا، ”جی ہاں! میں ہی ابراہیم بن ادہم ہوں لیکن اب میں آپ کی نوکری نہیں کروں گا۔“ یہ کہہ کر باغ کی کُنجی مالک کو سونپ دی۔

مالک نے لاکھ سمجھایا مگر ابراہیم بن ادہم نہ مانے اور کہا، ”اب تک آپ مجھے کام کی وجہ سے تنخواہ دیتے تھے اور اب نام کی وجہ سے تنخواہ دیں گے۔ میں اس بات کو پسند نہیں کروں گا۔“

اتنا کہا اور وہاں سے چل دیے۔

حضرت شیخ ابراہیمؒ بن ادہم ایک بادشاہ تھے۔ وہ بڑے عادل اور منصف تھے۔ بعد میں انھوں نے فقیری اختیار کر لی تھی۔

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

باغبان	-	مالی	تنخواہ	-	خدمت گار کی مزدوری، اُجرت
سرخ	-	لال	کُنجی	-	چابی

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

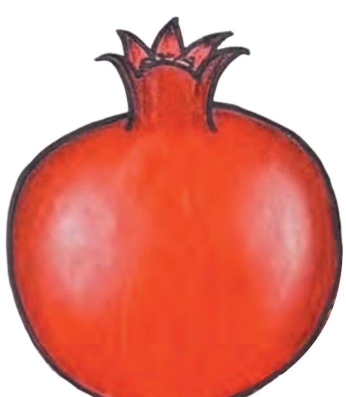

۱۔ غریب آدمی کو کون سا کام دیا گیا؟
۲۔ غریب آدمی اللہ کی عبادت کب کرتا تھا؟
۳۔ امیر آدمی نے باغبان کو کیا لانے کے لیے کہا؟
۴۔ باغ کے مالک نے انار چکھنے کے بعد منہ کیوں بنایا؟
۵۔ مالک نے ابراہیمؒ بن ادہم کے بارے میں کیا کہا؟

وجہ بتاؤ۔

ابراہیمؒ بن ادہم نے باغ کی کنجی مالک کو سونپ دی۔

سبق پڑھو، صحیح جواب کے دائرے میں رنگ بھرو۔

ا۔ ایک غریب آدمی امیر آدمی کے پاس ....

- ○ نوکری کے لیے گیا۔
- ○ قرض مانگنے کے لیے گیا۔
- ○ تحفہ دینے کے لیے گیا۔
- ○ شکریہ ادا کرنے گیا۔

۲۔ نئے باغبان کی محنت سے ....

- ○ باغ پھولوں سے بھر گیا۔
- ○ باغ میں انار زیادہ اُگنے لگے۔
- ○ پہلے سے زیادہ پھل آنے لگے۔
- ○ باغ میں بچّے آنے لگے۔

۳۔ مالک کے کہنے پر باغبان ....

- ○ چھوٹا کچّا انار توڑ کر لایا۔
- ○ عمدہ سرخ انار توڑ کر لایا۔
- ○ کھٹّا خراب انار توڑ کر لایا۔
- ○ میٹھا انار توڑ کر لایا۔

۴۔ مالک کے غصّہ ہونے پر باغبان نے نرمی سے کہا ....

- ○ آپ نے مجھے باغ کی باغبانی کے لیے ملازم رکھا ہے۔
- ○ میرا کام پھلوں کی دیکھ بھال کے ساتھ پھل چکھنا ہے۔
- ○ میں نے آج تک باغ کا ایک ہی پھل چکھا ہے۔
- ○ میں نے اپنا کام ایمان داری سے کیا ہے۔

کس نے کس سے کہا؟

ا۔ ”بھئی، ایک میٹھا انار تو لاؤ۔“

۲۔ ”حضور! آپ نے مجھے باغ کی باغبانی کے لیے ملازم رکھا ہے۔“

۳۔ ”تم تو ایسی باتیں کر رہے ہو جیسے تم ہی ابراہیم بن ادہم ہو۔“

۴۔ ”میں نے آج تک باغ کا ایک بھی پھل نہیں چکھا۔“

جملے سے لفظ اور اس کی ضد تلاش کرو اور لکھو۔

جملے	لفظ	ضد
ا۔ ایک غریب آدمی کسی امیر آدمی کے پاس نوکری کے لیے گیا۔		
۲۔ وہ دن بھر محنت سے کام کرتا اور رات میں اللہ کی عبادت کرتا۔		
۳۔ ارے! یہ تو کھٹا ہے، میٹھا انار لاؤ۔		
۴۔ پہلے کم پھل آیا کرتے تھے اب زیادہ پھل آنے لگے۔		
۵۔ باغ میں کچھ چھوٹے اور کچھ بڑے انار لگے ہوئے تھے۔		

مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرو۔

ا۔ پہلے سے زیادہ .... آنے لگے۔ (پھل ، پھول)

۲۔ باغبان ....کو پانی دے رہا ہے۔ (پھلوں ، درختوں)

۳۔ ہم نے تمھیں ....انار لانے کے لیے کہا تھا۔ (بڑا ، میٹھا)

۴۔ میرا کام پھلوں کی ....کرنا ہے۔ (دیکھ بھال ، حفاظت)

۵۔ باغ کی .... مالک کو سونپ دی۔ (ذمّے داری ، کُنجی)

باغ کی دیکھ بھال کرنے والا 'باغبان' کہلاتا ہے۔ اسی طرح جوڑیاں لگاؤ۔

فقرہ	لفظ
ا۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا	ا۔ دھوبی
۲۔ لوگوں کے کپڑے دھونے والا	۲۔ بڑھئی
۳۔ لوگوں کے لیے کھانا پکانے والا	۳۔ لوہار
۴۔ مریضوں کا علاج کرنے والا	۴۔ باورچی
۵۔ لکڑی سے چیزیں بنانے والا	۵۔ ڈاکٹر

اس سبق میں ایک لفظ ہے 'ایمان دار' جو کہ 'ایمان' اور 'دار' سے مل کر بنا ہے جس کے معنی ہے ایمان والا۔ ایسے ہی نیچے کے لفظوں میں بھی 'دار' جوڑ کر مثال کے مطابق لفظ بناؤ۔

ا۔ دکان + ... = ... ۲۔ شان + ... = ...

۳۔ مال + ... = ... ۴۔ سایہ + ... = ...

بے ترتیب جملے دیے ہوئے ہیں۔ جملوں کو ترتیب سے لکھ کر پیراگراف لکھو۔

- ایک دن امیر آدمی ٹہلتا ہوا اپنے باغ میں آیا۔
- باغ خوب ہرا بھرا ہو گیا۔
- دیکھا کہ باغبان درختوں کو پانی دے رہا ہے۔
- اب زیادہ پھل آنے لگے۔
- اُس نے باغبان سے کہا، ”بھئی، ایک میٹھا انار تو لاؤ۔“
- باغبان ایک عمدہ سرخ انار لے آیا۔
- جب مالک نے چکھا تو منہ بنا کر بولا، ”ارے! یہ تو کھٹّا ہے، میٹھا انار لاؤ۔“

سبق میں دو رنگوں کے نام آئے ہیں؛ ہرا اور سرخ۔ تم جن رنگوں کے نام جانتے ہو، لکھو۔

سبق سے ایسے پانچ لفظ چن کر لکھو جن میں ’ا، و، ی‘ آئے ہیں۔

درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط؟ لکھو۔

ا۔ باغبان بڑی محنت سے کام کرنے لگا۔ (.....................)

۲۔ باغبان ایک عمدہ سرخ سیب لایا۔ (.....................)

۳۔ مالک نے باغبان کو نوکری سے نکال دیا۔ (.....................)

۴۔ باغبان نے باغ کی کنجی مالک کو سونپ دی۔ (.....................)

۵۔ میں ہی ابراہیم بن ادہم ہوں۔ (.....................)

سرگرمی/منصوبہ:

ا۔ مختلف موسموں میں ملنے والے پھلوں کے بارے میں چند جملے لکھو اور ان کی تصویریں جمع کر کے اپنے البم میں چسپاں کرو۔ پھلوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے لائبریری سے کتابیں حاصل کرو۔

۲۔ دیے ہوئے اقوال کو اپنی بیاض میں نقل کرو اور اس طرح کے مزید اقوال تلاش کرنے کے لیے گوشۂ مطالعہ سے کتابیں حاصل کر کے پڑھو۔

ہمیشہ سچّائی کی جیت ہوتی ہے۔
سچّا انسان کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

۱۳۔ گلہری

ریشم جیسے بال سنہری — دیکھی مَیں نے ایک گلہری
نیلی نیلی آنکھیں اُس کی — چھوٹی چھوٹی ٹانگیں اُس کی
دُم ہے اُس کی جیسے جھالر — مانگ نکالے اپنے سر پر
دھاری دار ہے اُس کی رنگت — چڑھتی ہے پیڑوں پر سرپٹ
یہ اُچھلی ، وہ کُودی بھاگی — پتّا کھڑکا ، فوراً جاگی
ننھّے مُنّے دانت ہیں اُس کے — چمکیں دور سے موتی جیسے
لمبی مونچھیں ، ناک ذرا سی — بولی میں نازک کِلکاری
چھالیا کترے ، لکڑی کاٹے — گھر گھر اُس کے ٹکڑے بانٹے

(خالد شاہینؔ)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

ریشم جیسیا – بہت نرم
کِلکاری – ننھّے بچّے کی ہنسی کی آواز
سرپٹ – تیزی سے
چھالیا – سُپاری

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ گلہری پیڑوں پر کیسے چڑھتی ہے؟
۲۔ گلہری کی ناک کیسی ہے؟
۳۔ گلہری کے دانت کیسے چمکتے ہیں؟
۴۔ گلہری گھر گھر کیا بانٹتی ہے؟

اس شعر کو اپنے لفظوں میں لکھو۔

یہ اُچھلی ، وہ کُودی بھاگی
پتّا کھڑکا ، فوراً جاگی

خاکہ مکمل کرو۔

گلہری کی
- ٹانگیں → ....
- مانگ → ....
- مونچھیں → ....

نظم سے ان کے رنگوں کے نام لکھو۔

- بال → ....
- آنکھیں → ....

مناسب جوڑیاں لگاؤ اور لکھو۔

بال		ذراسی		....
دُم		دھاری دار		....
رنگت		جیسے جھالر		....
دانت		ننھّے مُنّے		....
ناک		ریشم جیسے		....

مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرو۔

۱۔ پتّا کھڑکا .... جاگی (فوراً / دیر سے / جلدی)

۲۔ لمبی .... ، ناک ذراسی (مونچھیں / پلکیں / آنکھیں)

بے ترتیب لفظوں کو درست ترتیب میں لکھ کر شعر مکمل کرو۔

مانگ ، جھالر ، نکالے ، اس ، کی ، اپنے ، دُم ، پر ، جیسے ، سر ، ہے

سرگرمی/منصوبہ :

۱۔ گوشۂ مطالعہ سے/ اپنے استاد کی مدد سے علامہ اقبالؔ کی نظم ’پہاڑ اور گلہری‘ حاصل کرو اور لکھو۔

۲۔ نیچے دیے ہوئے جانوروں اور پرندوں میں سے کسی ایک پر نظم تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھو اور اس کی تصویر چسپاں کرو۔

چڑیا ، گائے ، طوطا ، بِلّی

۱۴۔ نیم کا درخت

بچّو! تم نے نیم کے درخت کے بارے میں ضرور سنا ہوگا۔ یہ ہر جگہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے، اِس لیے یہ گاؤں، شہر، کھیت، گھر سبھی جگہوں پر پایا جاتا ہے۔ نیم کے درخت کا ہر ایک حصّہ کسی نہ کسی بیماری میں کام آتا ہے۔ نیم کے درخت کی پتیاں ایسی گھنی ہوتی ہیں کہ سُورج کی کرنیں اُن سے گزر کر زمین تک نہیں پہنچ پاتیں۔ اس کے نیچے ہمیشہ ٹھنڈی چھاؤں رہتی ہے۔ لوگ اس کی چھاؤں میں بیٹھتے ہیں۔ بچّے کھیلتے ہیں اور جانور بھی بیٹھ کر آرام کرتے ہیں۔

نیم کی پتّیاں بہت کام آتی ہیں۔ لوگ گرم کپڑوں کے صندوق میں نیم کی سُوکھی پتّیاں رکھتے ہیں۔ کیا تم جانتے ہو ایسا کیوں کرتے ہیں؟ نیم کی پتّیوں سے گرم کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ کتابوں کی الماری میں نیم کی پتّیاں رکھنے سے دیمک نہیں لگتی۔ نیم کی پتّیاں اناج کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ سُوکھی پتّیوں کو جلایا جائے تو اُن کے دھویں سے مچھّر بھاگ جاتے ہیں۔ نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر اُس پانی سے نہایا جائے تو خارِش کی بیماری دُور ہوجاتی ہے۔ نیم کی پتّیوں کا پیسٹ لگانے سے جلد تر و تازہ رہتی ہے۔

نیم کے درخت پر پھل بھی لگتے ہیں۔ اس کے پھل کو 'نبولی' یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ یہ بھی بڑے کام کی چیز ہے۔ اس کو کھانے سے پیٹ کی بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں۔ یہ کچھ میٹھی، کچھ کسیلی ہوتی ہیں۔ اِس کی گٹھلی سے تیل بھی نکالا جاتا ہے جو بہت سے کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ نیم کا تیل اور اس سے بنا ہوا صابن پھوڑے پُھنسیوں کو ٹھیک کرتا ہے۔ نیم کا تیل بالوں کو مضبُوط اور گھنا رکھتا ہے۔

نیم کے درخت کی چھال بھی بڑے کام کی چیز ہے۔ اسے گِھس کر لگانے سے پُھنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ نیم ماحول کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ نیم کی نبولی سے عمدہ قدرتی کھاد بنتی ہے۔ نیم کی شاخ کے ٹکڑے کرکے اس سے مسواک بھی بنائی جاتی ہے۔ اس سے دانت صاف کیے جاتے ہیں۔ اس مسواک سے دانتوں اور مسوڑھوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

نیم کڑوا ہوتا ہے لیکن نہایت فائدے مند ہے۔ اس کے پتّے، پھل، چھال، شاخ بطور دوا استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کا سایہ بھی صحت بخش ہے۔ اسی لیے نیم سدا بہار درخت کہلاتا ہے۔

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

مفت تقسیم کے لیے

کسیلی	- کڑوی	صحت بخش	- تندرستی دینے والا
سدا	- ہمیشہ	فائدہ مند	- نفع دینے والا

مشق

جواب لکھو۔

۱۔ نیم کے درخت کی پتّیاں کیسی ہوتی ہیں؟

۲۔ لوگ نیم کی چھاؤں میں کیوں بیٹھتے ہیں؟

۳۔ نیم کے پھل کو کیا کہتے ہیں؟

۴۔ مسواک کس سے بنائی جاتی ہے؟

۵۔ نیم کے تیل کے کیا فائدے ہیں؟

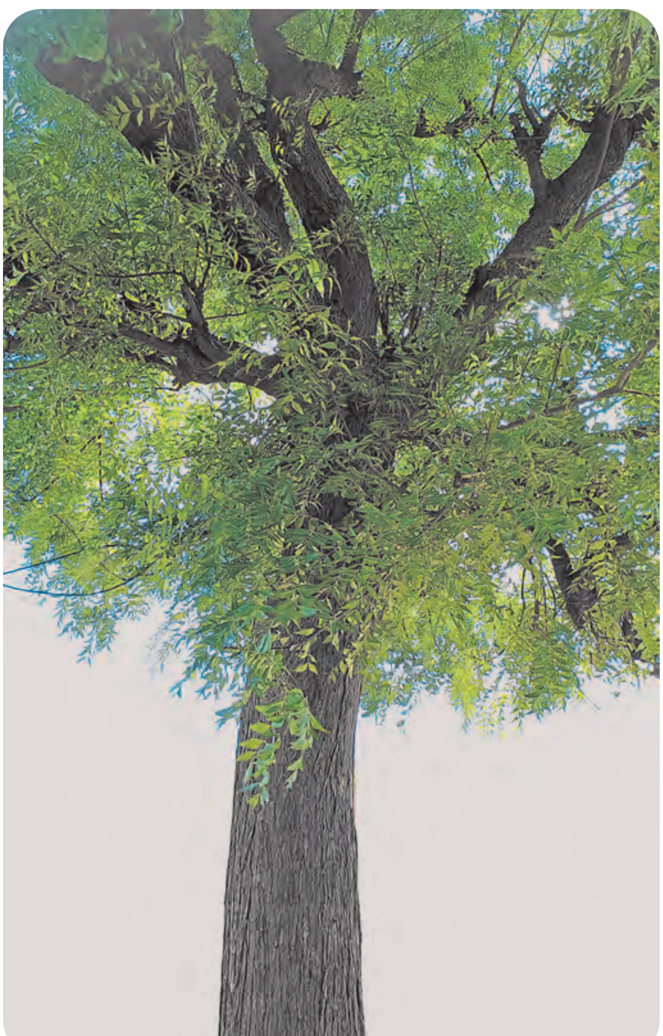

وجہ بتاؤ۔

نیم سدا بہار درخت کہلاتا ہے۔

دو تین جملوں میں لکھو۔

۱۔ نمکولی کے استعمال

۲۔ نیم کے فائدے

خاکے مکمل کرو۔

۱۔ نیم کی پتّیاں

- گرم کپڑوں میں - ....
- کتابوں کی الماری میں - ....
- جلانے سے - ....
- گرم پانی میں اُبال کر نہانے سے - ....
- پتّیوں کا پیسٹ لگانے سے - ....

[ ] ← نیم کے پھل کا ذائقہ → [ ]

مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرو۔

۱۔ نیم کے درخت کا ہر ایک حصّہ کسی نہ کسی .... میں کام آتا ہے۔ (بیماری ، تیاری)

۲۔ نیم کی پتیاں اناج کی بھی .... کرتی ہیں۔ (کفایت ، حفاظت)

۳۔ نبولی یا نمکولی کھانے سے .... کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ (پیٹ ، پیٹھ)

۴۔ نیم کے پتے، پھل، چھال، شاخ بطور .... استعمال کیے جاتے ہیں۔ (دوا ، غذا)

جن لفظوں کے نیچے لکیر کھینچی ہوئی ہے، ان کی جگہ سبق میں آئے ہوئے لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

۱۔ لوگ اس کے سایے میں بیٹھتے ہیں۔

۲۔ لوگ گرم کپڑوں کی پیٹی میں اس کی سوکھی پتیاں رکھتے ہیں۔

۳۔ خشک پتیوں کو جلایا جائے تو دھویں سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

۴۔ نیم کے گرم پانی سے نہایا جائے تو کھجلی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

۵۔ نیم کی ٹہنی کے ٹکڑے کر کے اس سے مسواک بھی بنائی جاتی ہے۔

دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو۔

جیسے - سوٗرج : روز صبح سوٗرج نکلتا ہے۔

۱۔ سفید : ....

۲۔ چھاؤں : ....

۳۔ درخت : ....

درست جواب کے دائرے میں رنگ بھرو۔

۱۔ نیم کے پتے کیسے ہوتے ہیں؟ ◯ میٹھے ◯ کھٹّے ◯ کڑوے

۲۔ نیم کا درخت کیسا ہوتا ہے؟ ◯ سایہ دار ◯ خاردار ◯ چمک دار

سرگرمی/منصوبہ :

اپنے گھر کے اطراف یا اسکول کے احاطے میں 'ایک پیڑ ماں کے نام' منصوبے کے تحت نیم کا پودا لگاؤ اور تصویر نوٹس بورڈ پر چسپاں کرو۔

دیمک : ایسا کیڑا جو کاغذ، لکڑی اور فصل کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۵۔ ساوِتری بائی پُھلے

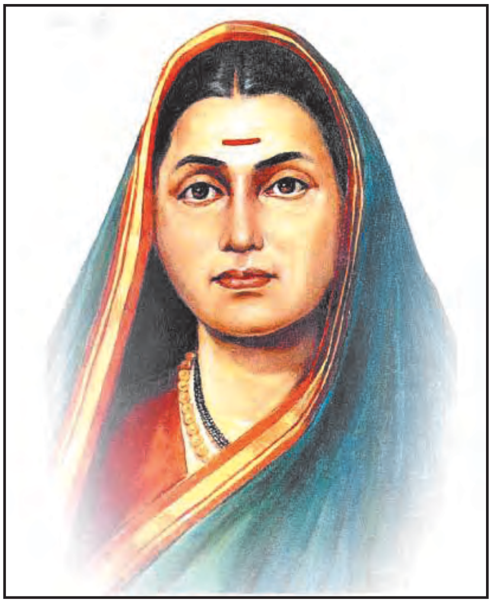

آج سے تقریباً دو سو سال پہلے کا ذکر ہے۔ ایک سات سال کی لڑکی چند بچّوں کے ساتھ آم کے ایک درخت کے نیچے کھیل رہی تھی۔ اتنے میں اُنھیں چڑیا کے بچّوں کے چیخنے چلّانے کی آوازیں سنائی دیں۔ سب نے اوُپر دیکھا۔ ایک بڑا سانپ چڑیا کے گھونسلے کی طرف جارہا تھا۔ سارے بچّے ڈر کر بھاگ گئے لیکن وہ لڑکی ذرا نہیں گھبرائی۔ اس نے ایک پتّھر اُٹھایا اور سانپ کو دے مارا۔ پتّھر نشانے پر لگا اور سانپ زمین پر گر پڑا۔ قریب ہی ایک ڈنڈا پڑا ہوا تھا۔ اس لڑکی نے وہ ڈنڈا اُٹھایا اور سانپ کو مار ڈالا۔ اتنے میں وہاں کافی لوگ جمع ہوگئے۔ وہ اس لڑکی کی بہادری دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اس بہادر لڑکی کا نام ساوِتری تھا۔ وہ ۳/جنوری ۱۸۳۱ء کو نائیگاؤں، ضلع ستارا میں پیدا ہوئی تھی۔

ساوِتری کی شادی جوتی با پُھلے کے ساتھ ہوئی۔ جوتی با پُھلے نے سماج سُدھار کے بہت سے کام کیے۔ اُس زمانے میں لڑکیوں کی تعلیم کا رواج نہ تھا۔ کچھ نادان یہ سمجھتے تھے کہ لڑکیوں کو پڑھنے کا حق ہی نہیں ہے۔ جوتی با لڑکیوں کی تعلیم کو ضروری خیال کرتے تھے۔ اُنھوں نے پہلے اپنی بیوی ساوِتری کو پڑھایا۔ پھر پُونہ میں لڑکیوں کے لیے ۱۸۴۸ء میں پہلا اسکوُل کھولا۔ ساوِتری بائی اس اسکوُل میں پڑھانے لگیں۔ اس طرح وہ مہاراشٹر کی پہلی اُستانی بن گئیں۔ لوگ بھلا یہ کب برداشت کر سکتے تھے۔ ان کی مخالفت شرُوع ہوگئی۔ جب وہ گھر سے اسکوُل جاتیں یا واپس آتیں تو انھیں اکثر ستایا جاتا۔

ایک دن وہ اسکول سے گھر جارہی تھیں۔ ایک آدمی ان کا راستہ روک کر کھڑا ہوگیا اور انھیں بُرا بھلا کہنے لگا۔ لوگ جمع ہوگئے۔ ساوِتری بائی نے دیکھا کہ ان کی مدد کو کوئی آگے نہیں بڑھتا تو خود آگے بڑھیں اور ایک زوردار طمانچہ لگا دیا۔ وہ آدمی گھبرا کر بھاگ گیا۔ اس واقعے کے بعد پھر کسی نے ان کا راستہ روکنے کی کوشش نہیں کی۔

ساوِتری بائی نے صرف تعلیم کو عام کرنے کی ہی کوشش نہیں کی بلکہ غلط رسموں اور ناانصافی کے خلاف تقریریں کیں، اشعار کہے، بیواؤں کی دوبارہ شادیاں کرائیں اور یتیم بچوں کے لیے یتیم خانہ بھی قائم کیا۔

ایک مرتبہ مہاراشٹر میں زبردست قحط پڑا۔ ساوِتری بائی نے جوتی با پُھلے کے ساتھ مل کر لوگوں کی مدد کی۔

۱۸۹۷ء میں مہاراشٹر میں طاعون کی وَبا پھوٹ پڑی۔ ساوِتری بائی طاعون کے مریضوں کی خدمت میں اِس طرح جُٹ گئیں کہ خود بھی طاعون کا شکار ہوگئیں اور اُسی سال ان کا انتقال ۱۰/ مارچ ۱۸۹۷ء کو پونہ میں ہوگیا۔

(بشیر احمد انصاری)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

طعنہ مارنا – برا بھلا کہنا | وَبا – تیزی سے پھیلنے والی بیماری

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ ساوِتری بائی نے بچپن میں بہادری کا کون سا کام کیا؟

۲۔ ساوِتری بائی کی شادی کس کے ساتھ ہوئی؟

۳۔ جوتی با پُھلے نے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے کیا کام کیا؟

۴۔ ساوِتری بائی نے اصلاحی کاموں میں جوتی با پُھلے کی کیسے مدد کی؟

۵۔ لوگ ساوِتری بائی اور جوتی با پُھلے کی مخالفت کیوں کرتے تھے؟

۶۔ کس سنہ میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی تھی؟

وجہ بتاؤ۔

ساوِتری بائی نے ایک آدمی کو زوردار طمانچہ لگا دیا۔

مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرو۔

(پونہ ، ممبئی ، مہاراشٹر ، نائیگاؤں)

۱۔ ساوِتری بائی کس جگہ پیدا ہوئیں؟ ....

۲۔ طاعون کی وبا کہاں پھوٹ پڑی؟ ....

۳۔ ساوِتری بائی کا انتقال کہاں ہوا؟ ....

ذیل کے کاموں میں سے جو کام ساوِتری بائی نے کیے ہیں، اُن کے سامنے صحیح کا نشان (✓) اور جو نہیں کیے اُن کے سامنے غلط کا نشان (✗) لگاؤ۔

۱۔ سانپ کو پتھر مارا۔ ☐
۲۔ سانپ کو پیر سے کچل دیا۔ ☐
۳۔ سانپ کو دیکھ کر بھاگ گئیں۔ ☐
۴۔ شادی کے بعد تعلیم حاصل کی۔ ☐
۵۔ لڑکیوں کے اسکول میں پڑھانے لگیں۔ ☐
۶۔ انگریزوں کے خلاف لڑائی میں حصّہ لیا۔ ☐
۷۔ جس آدمی نے اُن کا راستہ روکا اُسے طمانچہ مارا۔ ☐

دیے ہوئے سنہ میں کیا ہوا؟

ساوِتری بائی پھُلے

۱۸۳۱ء	
۱۸۴۸ء	
۱۸۹۷ء	

ایسے لفظوں کی جوڑیاں بناؤ جن کے معنی ایک جیسے ہوں۔

درخت ، طمانچہ ، دھرتی ، پیڑ ، بیاہ ، مدرسہ ، زمین ، چانٹا ، شادی ، اسکول

سرگرمی/منصوبہ :

۱۔ گوشۂ مطالعہ میں جا کر کسی سماجی خدمت گار کے متعلق معلومات حاصل کرو۔
۲۔ ساوتری بائی پھُلے نے کون کون سی سماجی بُرائیوں کا خاتمہ کیا؟ اس کی فہرست بناؤ۔

ہدایت :

- سبق میں آئے ہوئے نئے الفاظ کی فہرست تیار کرائے اور اس کے معنی لغت میں تلاش کرنے کے لیے کہے۔ اسکول لائبریری/گوشۂ مطالعہ سے کتابیں لے کر پڑھنے پر آمادہ کرے۔
- حسبِ ضرورت سمعی بصری وسائل، آسان متبادل کا استعمال کرے تاکہ خصوصی ضروریات کے حامل طلبہ بھی جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ طلبہ کو مختلف طریقوں سے اظہار کرنے کی اجازت دے۔

اُڑتی پتنگوں کی ڈور کو لمبا کرو۔ مؤنث اسم والی ڈور لڑکی کے ہاتھ میں اور مذکر اسم والی ڈور لڑکے کے ہاتھ میں پکڑاؤ۔

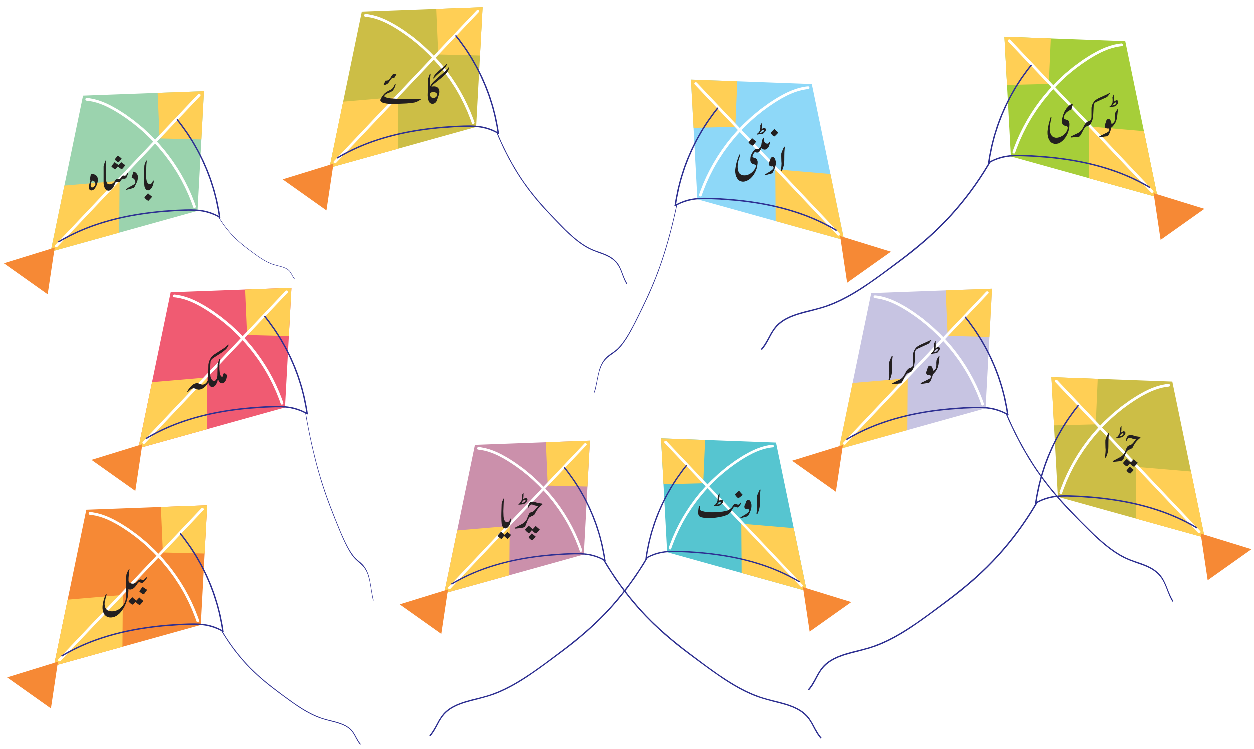

استاد

اسکول کے ہمارے استاد پیارے پیارے
ہم کو پڑھا رہے ہیں انساں بنا رہے ہیں
کیا کیا نہیں سکھایا یوں حوصلہ بڑھایا
بات اَن سنی بتائی دنیا نئی دکھائی
ہوتے ہیں باپ سایہ ان سے یہ درس پایا
ان کا جو یہ عمل ہے احسان بے بدل ہے
ان کی کریں گے عزّت پاتے رہیں گے شفقت

ہدایت: استاد نظم کو پہلے سیدھی سادی لے میں پڑھے اور طلبہ سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد لے کے بغیر سنائے۔ تیسری مرتبہ استاد ایک ایک مصرع پڑھے اور طلبہ دہرائیں۔ چوتھی مرتبہ استاد اور طلبہ مل کر پڑھیں۔ استاد ہم آواز الفاظ کو بار بار دہرانے کے لیے کہے اور نئے ہم آواز الفاظ بنانے کے لیے کہے۔ سماعت کی جانچ کے لیے چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر زبانی سرگرمی کرائے۔ مخصوص ضروریات کے حامل طلبہ پر بھی توجہ دے۔

برائے سماعت

بازار کی کُھلی چیزیں کھانے سے اسکول کے بچّوں کی طبیعت خراب

اسپتال میں داخل

پونہ (نامہ نگار) - پونہ میں آج ایک افسوس ناک واقعہ پیش آیا جہاں ایک اسکول کے کئی بچّوں کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق بچّوں نے اسکول کے قریب سے کھانے کی کُھلی اشیا خرید کر کھائیں جس کے فوراً بعد انھیں اُلٹی، سر چکرانے اور پیٹ درد کی شکایت ہونے لگی۔

اسکول انتظامیہ نے فوری طور پر ایمرجنسی سروسز کو اطلاع دی۔ بچّوں کو قریبی اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انھیں فوڈ پائزننگ کا ابتدائی شبہ ظاہر کیا ہے۔ علاقے کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ اسکولوں کے اطراف میں غیر معیاری اور مضرِ صحت کھانے پینے کی اشیا فروخت کرنے والے دکان داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

ہدایت: استاد بازار کی کھلی چیزوں کے نقصانات بتاتے ہوئے خبر پڑھ کر سنائے۔ خبر میں پوشیدہ پیغام کی زبانی وضاحت کرے۔ اس کے بعد طلبہ سے چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے پیغام کی وضاحت کرنے کے لیے کہے۔ جماعت میں مختلف اخبارات فراہم کرکے اخبارات کی سرخیاں پڑھوائے۔

۱۶۔ گرمی

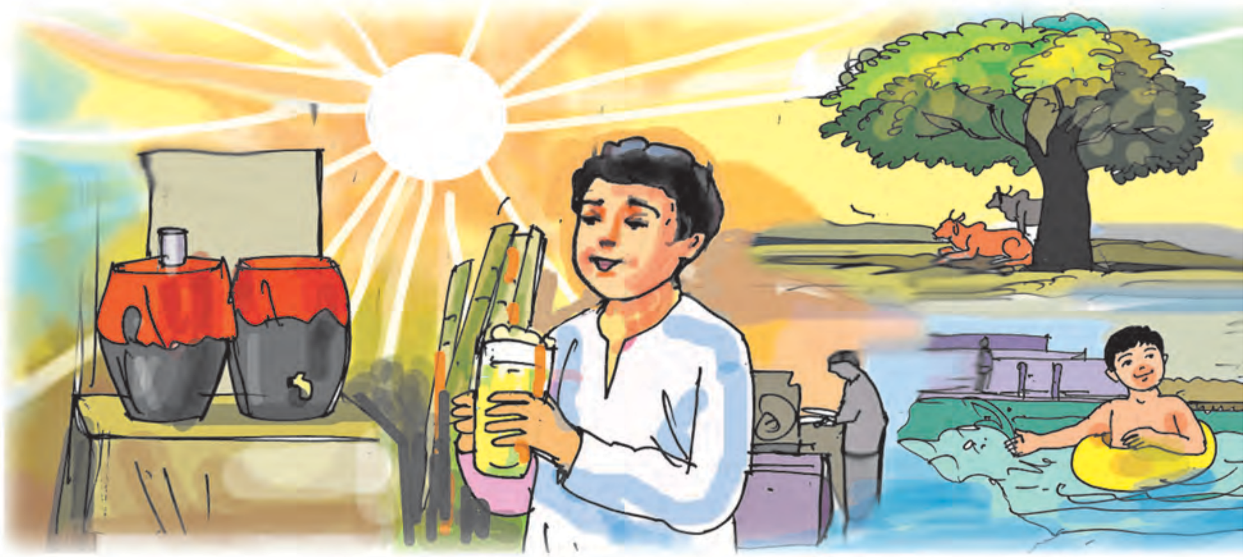

ہر بشر گرمی سے اب بے حال ہے
دھوپ کیا ہے جان کا جنجال ہے

دھوپ جیسی سخت ہے اب کے پڑی
تھی کہاں پچھلے برس ایسی کڑی

چلنا پھرنا دھوپ میں دشوار ہے
لُو لگی جس کو وہی بیمار ہے

کروٹیں ہم ہیں بدلتے بار بار
اور ہیں اُٹھ کر ٹہلتے بار بار

جسم پر دانے ہوئے ہیں بے شمار
ہوتی ہے پھر ان میں کُھجلی بار بار

ڈھونڈتے ہیں چھاؤں سارے جانور
اُڑتی ہیں چڑیاں تو جل اُٹھتے ہیں پر

پانی جنگل میں کہیں ملتا نہیں
ہر طرف سوکھی پڑی ہے بس زمیں

ہوگئی خالی صُراحی اور گھڑا
کال گھر میں ٹھنڈے پانی کا پڑا

پیتے ہیں شربت کا جب ٹھنڈا گلاس
تب کہیں بُجھتی ہے دم بھر کو پیاس

دن نہ کٹتا ہے نہ اب کٹتی ہے رات
یا خدا ! دے ایسی گرمی سے نجات

(محوی صدّیقی)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

بشر	انسان	جنجال	پریشانی
کال	کمی	نجات	چھٹکارا

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ گرمی سے کون بے حال ہے؟

۲۔ جان کا جنجال کیا ہے؟

۳۔ جسم پر دانے آنے پر کیا ہوتا ہے؟

۴۔ گھر میں کس چیز کا کال پڑا ہے؟

۵۔ پیاس کب بجھتی ہے؟

وجہ بتاؤ۔

ڈھونڈتے ہیں چھاؤں سارے جانور

استاد کی مدد سے لغت کا استعمال کر کے دیے ہوئے لفظ کے معنی لکھو۔

جیسے - حال : حالت

برس	کڑی	دانے	جل	پر	دم

نظم سے ضد لفظوں کی جوڑیاں تلاش کر کے لکھو۔

مناسب جوڑیاں لگاؤ۔

الف	ب
سورج کی روشنی	صراحی
جسم پر دانے	پیاس
پانی رکھنے کا برتن	دھوپ
پانی کی طلب	کھجلی

سردی، گرمی اور برسات میں استعمال ہونے والی چیزوں کو الگ الگ خانوں میں لکھو۔

پنکھا ، کمبل ، رین کوٹ ، کولر ، سویٹر ، چھتری

سردی	گرمی	برسات

مفت تقسیم کے لیے

کالم 'الف' اور کالم 'ب' میں دیے ہوئے ہم آواز لفظوں کی جوڑیاں بناؤ۔

الف	ب
حال	پڑا
پڑی	پیاس
دشوار	کڑی
نہیں	جال
گھڑا	بیمار
گلاس	زمیں

گرمی کے موسم میں کون سے پھل آتے ہیں؟

شربت بنانے کا طریقہ اپنے الفاظ میں لکھو۔

گرمی کے موسم میں تم کون سی چیزیں پسند کرتے ہو؟

'گرمی کی ایک دوپہر' پر اپنے لفظوں میں چند جملے لکھو۔

ہدایت:

- طلبہ کو تصویر پر غور کر کے پانچ تا آٹھ جملے بولنے کے لیے کہے۔
- گرمی کے تعلق سے اپنے تجربات لکھنے پر آمادہ کرے۔
یقینی بنائے کہ سرگرمی میں ہر طالب علم کسی نہ کسی طرح حصہ لے۔

۱۷۔ بہادر اعجاز

ریاست مہاراشٹر کا ضلع ناندیڑ ایک پرانا گنجان آبادی والا شہر ہے۔ اس شہر کے قریب پارڈی گاؤں میں اعجاز عبدالرؤف ندّاف نام کا ایک لڑکا رہتا تھا۔ اعجاز ایک محنتی، خوش مزاج اور لوگوں کی مدد کرنے والا لڑکا تھا۔ اسکول میں اس کے اساتذہ اسے پسند کرتے تھے۔ اس کی اچھی عادتوں اور دوسروں کی مدد کرنے کے جذبے کو دیکھ کر محلّے والے بھی اس سے پیار کرتے تھے۔

ایک دن شہر میں اچانک طوفانی بارش ہوئی۔ سب جل تھل ہوگیا۔ ہر کوئی پریشان تھا۔ سڑکیں ندیوں کا منظر پیش کرنے لگیں۔ کئی گھروں میں پانی داخل ہوگیا۔ گلی کوچوں اور سڑکوں سے بہتا ہوا پانی تیزی سے بڑی ندی میں جمع ہوگیا۔ اعجاز کھیت سے گھر کی طرف واپس آرہا تھا کہ اچانک اسے دور سے 'بچاؤ! بچاؤ!' کی آوازیں سنائی دیں۔

اعجاز نے دیکھا کہ دور ندی میں کچھ لڑکیاں پانی میں ہاتھ پیر مارتی مدد کے لیے پکار رہی ہیں۔

چھٹّی کا دن تھا۔ کچھ لڑکیاں کپڑے دھونے کے لیے ندی کنارے آئی ہوئی تھیں۔ ان میں سے چار لڑکیاں نہانے کے لیے پانی میں اُتر گئیں۔ تیز بارش کی وجہ سے ندی کا پانی بڑھ گیا تھا۔ لڑکیوں کو پانی کی گہرائی کا اندازہ نہ ہوا۔ وہ آگے بڑھتی گئیں اور پانی میں ڈوبنے لگیں۔ کچھ لوگ ندی کے کنارے کھڑے دیکھ رہے تھے لیکن کوئی ان کی مدد کے لیے آگے نہیں بڑھا۔ اعجاز دوڑتے ہوئے اس مقام پر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ چار لڑکیاں پانی میں پھنسی ہوئی ہیں اور ڈوب رہی ہیں۔ اس نے آگے بڑھ کر ایک لڑکی کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ ایک لمحے کے لیے اسے یوں لگا جیسے وہ خود گر جائے گا۔ اس نے طاقت سے اپنے آپ کو سنبھالا اور آہستہ آہستہ لڑکی کو محفوظ جگہ پر لے آیا۔ اس طرح وہ ایک ایک لڑکی کو کنارے پر لانے کی کوشش کرنے لگا۔ دوسری لڑکی کو کنارے پر لاکر جب وہ تیسری اور چوتھی لڑکیوں کے قریب پہنچا تو وہ

موت کے بے حد قریب جا چکی تھیں۔ اعجاز ان لڑکیوں کو بھی کنارے تک لانے میں کامیاب رہا۔ لیکن اسے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوا کہ یہ دونوں لڑکیاں زندگی کی جنگ ہار چکی ہیں۔

اس حادثے کے بعد جب اعجاز واپس اپنے گھر پہنچا تو محلّے والوں نے اسے شاباشی دی۔ اعجاز نے محلّے والوں کو مسکراتے ہوئے جواب دیا، ”میں نے وہی کیا جو ہر انسان کو کرنا چاہیے۔“ اعجاز کی بہادری کا یہ واقعہ چند دنوں میں شہر اور اطراف میں مشہوٗر ہوگیا۔ انتظامیہ نے بھی اعجاز کی بہادری کی تعریف کی۔ حکومت نے بہادر بچّوں کے قومی ایوارڈ کے لیے اعجاز کو منتخب کرلیا۔

۲۶/جنوری ۲۰۱۸ء کو نئی دہلی میں بہادر بچّوں کے لیے قومی ایوارڈ کی شان دار تقریب ہوئی۔ اسٹیج پر صدرِ جمہوریہ رام ناتھ کووند نے اعجاز کو بہادری کا ایوارڈ دیا اور وزیرِ اعظم نریندر مودی نے اس سے ہاتھ ملایا تو پورا ہال تالیوں سے گوٗنج رہا تھا۔

اعجاز جیسے کم عمر طالب علم کی بہادری کے اس کارنامے سے ثابت ہوا کہ اصل بہادری عمر نہیں دیکھتی بلکہ آپ کا حوصلہ اور پکّا ارادہ دیکھتی ہے۔

(ڈاکٹر ناصر الدین انصار)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

گنجان	گھنا	ہاتھ پیر مارنا	کوشش کرنا
جل تھل ہونا	ہر طرف پانی ہونا	زندگی کی جنگ ہارنا	زندگی ختم ہوجانا

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ اعجاز کا تعلق کس گاؤں سے تھا؟

۲۔ اعجاز کیسا طالب علم تھا؟

۳۔ محلے والے اعجاز کو کیوں پسند کرتے تھے؟

۴۔ اعجاز نے کیا دیکھا؟

۵۔ لڑکیاں تالاب پر کیوں گئی تھیں؟

۶۔ اعجاز نے کتنی لڑکیوں کی جان بچائی؟

۷۔ اعجاز کو کس سال بہادری کا ایوارڈ دیا گیا؟

۸۔ اعجاز نے کیا ثابت کر دیا؟

۹۔ اعجاز سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

خالی جگہ پُر کرو۔

۱۔ ریاست مہاراشٹر کا ضلع ناندیڑ ایک پرانا گنجان .... والا شہر ہے۔ (آبادی ، جنگلات ، معدنیات)

۲۔ ایک دن شہر میں اچانک طوفانی .... ہوئی۔ (بارش ، گرمی ، سردی)

۳۔ سڑکیں .... کا منظر پیش کرنے لگیں۔ (سمندر ، ندیوں ، جھیلوں)

۴۔ ان میں .... لڑکیاں نہانے کے لیے پانی میں اُتر گئیں۔ (پانچ ، چھے ، چار)

۵۔ حکومت نے بہادر بچوں کے .... ایوارڈ کے لیے اعجاز کو منتخب کرلیا۔

(ریاستی ، قومی ، علاقائی)

وجہ بتاؤ۔

"میں نے وہی کیا جو ہر انسان کو کرنا چاہیے۔"

سبق کی مدد سے صرف نام لکھو۔

۱۔ بہادر لڑکا – ....

۲۔ صدرِ جمہوریہ – ....

۳۔ وزیرِ اعظم – ....

لفظ کے حروف کو الٹ کر نیا لفظ بناؤ۔

بیس – ....   لوگ – ....   نام – ....

جیسے ضلع سے ضلعی، اسی طرح ...

ریاست – ....   پریشان – ....   مقام – ....

کامیاب – ....   حکومت – ....   قوم – ....

سرگرمی/منصوبہ :

اس طرح کے واقعات اکثر پیش آتے رہتے ہیں۔ انھیں اخبارات اور انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل کرو اور اپنی بیاض میں چسپاں کرو۔

۱۸۔ ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن — چمن زارِ جنّت ہے سارا وطن
ہے دکھ سُکھ میں دل کا سہارا وطن — ہے آنکھوں میں آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ برسات کی ہلکی ہلکی پُھوار — ہواؤں کا چلنا یہ مستانہ وار
یہ کھیتوں کی سبزی چمن کی بہار — یہ پھولوں کا شبنم سے دُھل کر نکھار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ خاموش اور خوش نما بستیاں — کسانوں کے یہ چھوٹے چھوٹے مکاں
یہ سادہ لباس اور پیاری زباں — ترقّی کے رستے پہ ہے یہ رواں
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ چڑیوں کا گانا چمن در چمن — یہ افسرؔ ہے شاعر کا دل کش سخن
یہ سنسان جنگل یہ خاموش بن — یہ گنگا کی لہروں کا مستانہ پن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

(افسرؔ میرٹھی)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

چمن زار - پھولوں سے بھرا
مستانہ پن - مستی میں
دل کش سخن - اچھی بات
مستانہ وار - جھومتے ہوئے

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ دکھ سکھ میں دل کا سہارا کون ہے؟
۲۔ برسات کی پھوار کیسی ہے؟
۳۔ چھوٹے مکان کس کے ہیں؟
۴۔ یہاں کے جنگل کیسے ہیں؟

وجہ بتاؤ۔

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

نظم سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھو۔

ہم آواز الفاظ

ہمارا

نظم کی مدد سے دائرے میں لفظ لکھو۔

دل کا سہارا
برسات کی ہلکی ہلکی
یہ چڑیوں کا
گنگا کی لہروں کا

نظم کے مطابق جوڑیاں بناؤ۔

سنسان	بستیاں
خوش نما	لباس
خاموش	زبان
سادہ	جنگل
پیاری	بن

صحیح مصرع کے دائرے میں رنگ بھرو۔

۱۔ یہ کھیتوں کی سبزی چمن کی بہار

- ○ یہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار
- ○ یہ پھولوں کا شبنم سے دھل کر نکھار

۲۔ یہ سادہ لباس اور پیاری زباں

- ○ ترقّی کے رستے پہ ہے یہ رواں
- ○ کسانوں کے یہ چھوٹے چھوٹے مکاں

۳۔ یہ چڑیوں کا گانا چمن در چمن

- ○ چمن زارِ جنّت ہے سارا وطن
- ○ یہ افسر ہے شاعر کا دلکش سخن

موسموں کے بارے میں دس جملے لکھو۔

۱۔ برسات ۲۔ گرمی ۳۔ سردی

ایسے الفاظ کی دو الگ الگ فہرست بناؤ جن کے آخری حرف 'ن' اور 'ں' ہوں۔

مثال: وطن / دھواں

خوش نما رنگ بھرو۔

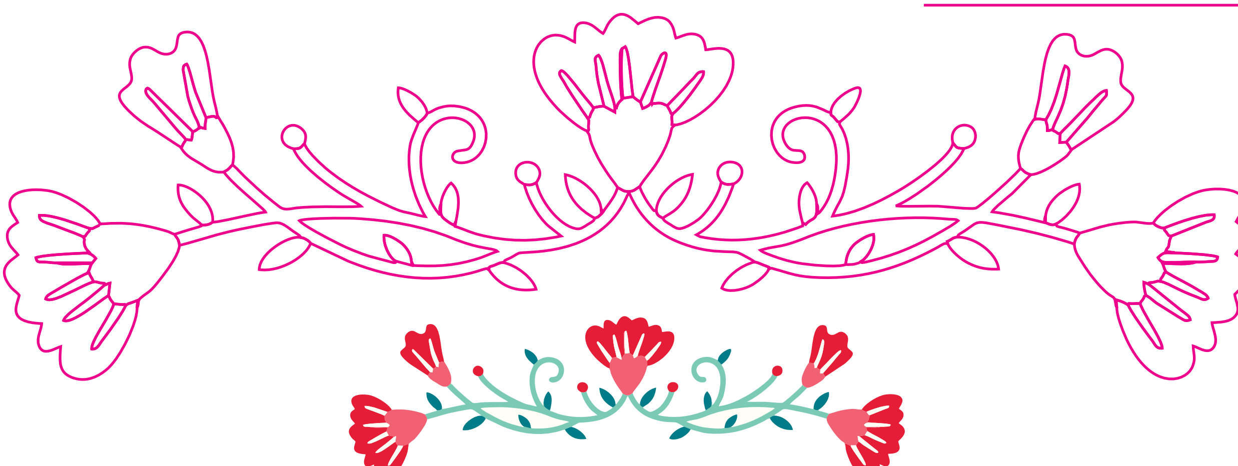

سرگرمی/منصوبہ :

یومِ آزادی اور یومِ جمہوریہ کے موقع پر منعقد ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں مختلف تہنیتی کارڈ بناؤ اور اپنی بیاض میں چسپاں کرو۔

ہدایت : کتاب کے سرورق، پشتی ورق اور عنوان کا غور سے مشاہدہ کرنے کے لیے کہیں اور اس سے متعلق گفتگو کا انعقاد کرے۔

۱۹۔ عید کا تحفہ

اسلم ، جاوید اور نجمہ بھائی بہن تھے۔ نجمہ ایک ہاتھ سے معذور تھی۔ نجمہ تھی تو سب سے چھوٹی مگر اپنے کو سب سے بڑا سمجھتی تھی۔

ان بچّوں کے والد فوج میں ملازم تھے۔ وہ اکثر گھر سے باہر ہی رہتے تھے۔ سال میں ایک مرتبہ عید پر گھر آتے۔ بچّے اس موقع کا انتظار کرتے۔ گھر میں ماں سب کی دیکھ بھال کرتیں اور بڑے سلیقے سے گھر کو چلاتیں۔

رمضان کا مہینہ آ گیا۔ ابّا جان کا خط ملا کہ وہ عید سے دو دن پہلے پندرہ دن کے لیے گھر آ رہے ہیں۔ یہ خبر سب کے لیے خوشی کا باعث تھی۔ سب نے مل کر گھر کی صفائی شروع کر دی۔ امّاں کے ساتھ صفائی کے دوران نجمہ کے دل میں ایک خیال اُبھرا اور اس نے اپنے بھائیوں سے کہا، ”کیوں نہ ہم ابّا جان کو عید پر کوئی تحفہ دیں؟“

”خیال تو اچّھا ہے!“ لیکن کیا تحفہ دیا جائے، یہ طے کرنا مشکل تھا۔ آخر یہ طے ہوا کہ تینوں اپنے اپنے جیب خرچ کے روپوں سے ابّا جان کے لیے ایک گھڑی خریدیں گے۔ معلوم ہوا کہ ایک گھڑی کی قیمت بارہ سو روپے ہے۔ بارہ سو روپے کا انتظام کرلیا گیا اور ابّا جان کے آنے پر گھڑی خریدنے کا فیصلہ ہوگیا۔

”امّاں جان کو بھی یہ بات نہیں بتانی ہے۔“ نجمہ نے کہا اور دونوں بھائیوں نے بھی یہ بات مان لی۔

اسلم کے پاس بارہ سو روپے تھے اور وہ سوچ رہا تھا کہ کل ابّا جان آجائیں گے تو میں گھڑی لے آؤں گا۔ وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ اس کی امّاں نے کہا، ”اسلم آؤ، ذرا میرے ساتھ چلو۔“ اسلم اپنی امّاں کے ساتھ ہولیا۔

دونوں پڑوس کے ایک گھر میں داخل ہوئے۔ یہ ایک ٹوٹا پھوٹا مکان تھا۔ اس میں ہوا اور روشنی کا کوئی گزر نہ تھا۔ جب وہ اندر داخل ہوئے تو اس نے دیکھا کہ ایک عورت پرانی رضائی اوڑھے ایک چارپائی پر لیٹی ہے۔ وہ بیمار تھی۔ پھٹے پرانے کپڑوں میں دو بچّے زمین پر بیٹھے تھے۔ اسلم کی امّاں بڑے اطمینان سے مریضہ کی چارپائی پر بیٹھ گئیں اور اس سے باتیں کرنے لگیں۔ اسلم وہیں نزدیک کھڑا ہوگیا۔ کچھ دیر بعد امّاں نے ان سے رخصت لی اور اسلم کے ساتھ گھر سے باہر آئیں۔

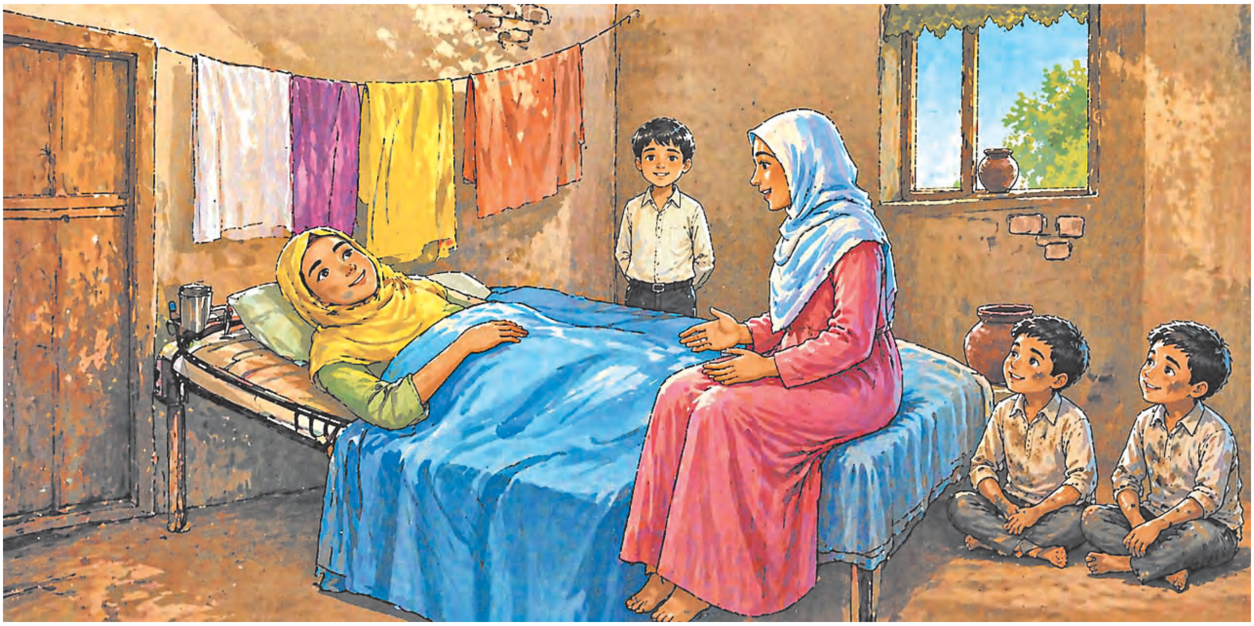

"امّاں! یہ لوگ کسی اچھّے گھر میں کیوں نہیں رہتے؟" اسلم نے پوچھا۔

"بیٹا، یہ لوگ بہت غریب ہیں۔" اسلم کی امّاں نے کہا۔

"تو کیا ان کے ابّا کوئی کام نہیں کرتے؟"

"کئی برس پہلے ان کے ابّا کا انتقال ہوگیا ہے۔"

وہ سوچ رہا تھا، ان کے پاس پیسا کہاں سے آتا ہوگا؟ وہ کیا کھاتے ہوں گے؟ کیسے گُزر کرتے ہوں گے؟ پرسوں عید ہے اور ان کے پاس نئے کپڑے بھی نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے بہت سے سوالات اس کے دماغ میں آنے لگے۔

ابّا جان آ گئے۔ سب خوش تھے لیکن اسلم اپنے پڑوس کے بچّوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ پھٹے پُرانے کپڑے پہنے دو بچّے اس کی نظروں میں گھوم رہے تھے۔

اگلی صبح اسلم نے جیب میں روپیا ڈالا اور بازار کی طرف چل پڑا۔ اس وقت اسلم کے دماغ میں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا۔

وہ گھڑی کی دکان پر جانے کی بجائے کپڑوں کی دکان میں چلا گیا۔ اس نے پڑوس کے دونوں بچّوں کے لیے کپڑے خریدے اور باقی روپے کپڑوں کے اسی پیکٹ میں باندھ کر پڑوس میں پہنچا دیے۔

اسلم خالی ہاتھ گھر لوٹ آیا۔ جاوید اور نجمہ پہلے تو خفا ہوئے مگر اصل بات معلوم ہونے پر خاموش ہوگئے۔ کسی طرح یہ بات ان کے ابّا جان کو بھی معلوم ہوگئی۔ ابّا کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو چھلک

آئے۔ انھوں نے تینوں کو گلے لگاتے ہوئے کہا، "میرے لیے عید کا بہترین تحفہ یہی ہے کہ تمھارے دل میں غریبوں کے لیے ہمدردی پیدا ہوگئی ہے۔"

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

باعث - سبب، وجہ

رخصت - اجازت

گزر کرنا - زندگی بسر کرنا

خفا - ناراض

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ بچّوں کے ابّا کہاں ملازم تھے؟

۲۔ ابّا نے خط میں کیا لکھا؟

۳۔ ابّا جان کو تحفہ دینے کا خیال کس کے دل میں اُبھرا؟

۴۔ بچّوں نے اپنے ابّا کو کیا تحفہ دینا طے کیا؟

۵۔ اسلم نے گھڑی کی بجائے کیا خریدا؟

وجہ بتاؤ۔

اسلم خالی ہاتھ گھر لوٹ آیا۔

سبق پڑھ کر تینوں بچوں کے نام لکھو۔

خالی جگہ کے مناسب لفظ کے دائروں میں رنگ بھرو۔

۱۔ ایک عورت پرانی .... اوڑھے ایک .... پر لیٹی ہے۔

○ شال ○ رضائی ○ چارپائی ○ پلنگ

۲۔ وہ .... تھی، پھٹے پرانے کپڑوں میں دو بچے .... پر بیٹھے تھے۔

○ معذور ○ بیمار ○ کرسی ○ زمین

۳۔ اسلم کی اماں بڑے .... سے .... کی چارپائی پر بیٹھ گئیں۔

○ اطمینان ○ پڑوسی ○ بےچینی ○ مریضہ

۴۔ کئی برس پہلے ان کے .... کا .... ہوگیا۔

○ حادثہ ○ دادا ○ ابّا ○ انتقال

کس نے کس سے کہا؟

۱۔ ''کیوں نہ ہم ابّا جان کو عید پر کوئی تحفہ دیں؟''

۲۔ ''آؤ، ذرا میرے ساتھ چلو۔''

۳۔ ''تو کیا ان کے ابا کوئی کام نہیں کرتے؟''

۴۔ ''میرے لیے عید کا بہترین تحفہ یہی ہے۔''

دیے ہوئے فقروں کے معنی اپنے استاد سے معلوم کرو اور جملے میں استعمال کرو۔

۱۔ ہاں میں ہاں ملانا

۲۔ رخصت لینا

۳۔ خوشی کے آنسو چھلک آنا

اپنے پڑوسی کے بارے میں دس جملے لکھو۔

مثال کے مطابق لفظ کا پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بناؤ۔

جیسے : حال - جال

۱۔ سال -	۲۔ مکان -	۳۔ چہک - ....

۴۔ جیب -	۵۔ دل -	۶۔ غریب - ....

سرگرمی/منصوبہ : عید کی مبارک بادی کا کارڈ بناؤ۔

ٹہنی کے پتوں میں لفظ اور ان کے ہم معنی لفظ دیے ہوئے ہیں۔ انھیں تلاش کرکے دیے ہوئے خانوں میں آمنے سامنے لکھو۔

جیسے: سایہ - چھاؤں

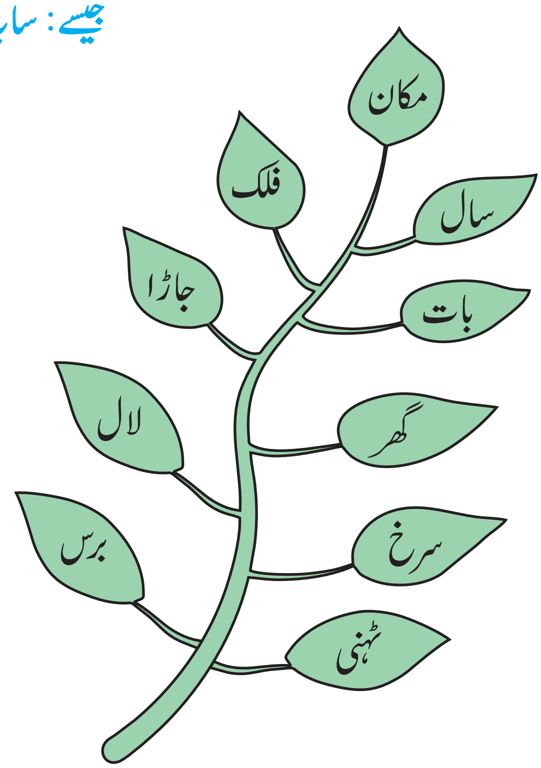

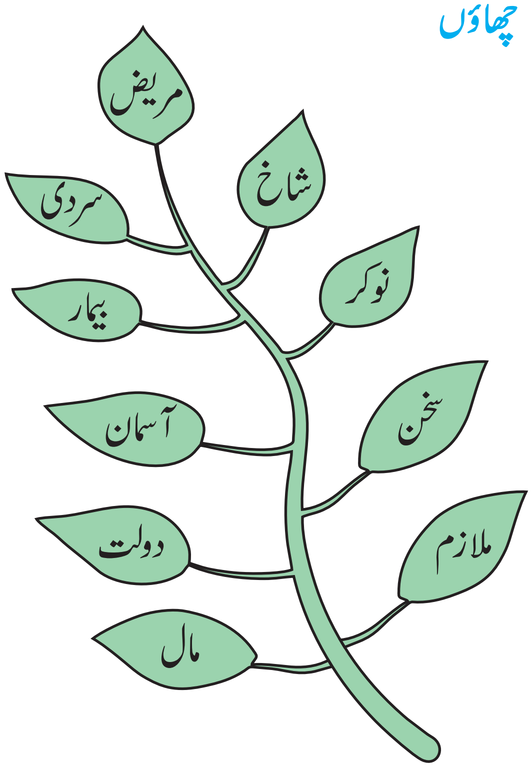

ہدایت: استاد طلبہ سے دیواری اخبار کے لیے کہانیاں، نظمیں اور مکالمے لکھنے کے لیے کہے۔
تحریری اُصولوں کے مطابق جملے کی ساخت سمجھا کر جملے تحریر کروائے۔ صرف سمجھائے نہیں بلکہ خود بھی کرکے دِکھائے۔

۲۰۔ کمپیوٹر کے فائدے

(تیسری جماعت کے استاد بڑے خوش خوش کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے ہیں)

استاد : بچّو! ہماری جماعت سے لگ کر کل جو نیا کمرہ تیار کیا گیا ہے، اس کے دروازے پر کیا لکھا ہے؟

احمد : سر، اس پر لکھا ہے؛ کمپیوٹر لیب۔

استاد : بالکل ٹھیک۔ کیا تم کمپیوٹر لیب کے بارے میں جانتے ہو؟

حنا : جی نہیں سر۔ کیا ہوتا ہے وہاں؟

استاد : آؤ، ہم اس کمرے میں چل کر دیکھتے ہیں۔

(استاد اور تمام بچّے قطار بنا کر پاس کے کمرے کی طرف جاتے ہیں)

راشد : سر، کمرے کے باہر یہ کیوں لکھا ہے کہ 'جُوتے باہر ہی اُتاریے۔'

استاد : دراصل اس کمرے کو دھول اور مٹّی سے بچانا ضروری ہوتا ہے اس لیے جُوتے کمپیوٹر لیب سے باہر اُتار دیے جاتے ہیں۔ (استاد اور بچّے اپنے جُوتے دروازے پر اُتار کر لیب میں داخل ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر سکھانے والی میڈم انھیں دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہیں)

میڈم : آیئے سر، کیا آپ بچّوں کو کمپیوٹر لیب دِکھانا چاہتے ہیں؟

استاد : جی میڈم۔ (بچّوں سے) کیا آپ جانتے ہیں، کمپیوٹر لیب کسے کہتے ہیں؟

حنا : سر، میں بتاتی ہوں۔ جس کمرے میں کمپیوٹروں پر کام کیا جاتا ہے، اسے کمپیوٹر لیب کہتے ہیں۔

میڈم : شاباش! تم نے بالکل صحیح بتایا۔ بچّو! ہمارے دماغ کی طرح کمپیوٹر کا بھی دماغ ہوتا ہے۔ اسے 'سی پی یوٗ' کہتے ہیں۔ سی پی یو میں کمپیوٹر کی ساری طاقت اور عقل بھری ہوتی ہے۔

راشد : میڈم، کمپیوٹر سے کیا کام لیے جاتے ہیں؟

میڈم : بچّو! پہلے یہ جان لو کہ سی پی یو سے جڑے ہوئے تین اور حصّے ہوتے ہیں۔ دیکھو، یہ ٹی وی جیسا جو ہے نا، اسے مانیٹر کہتے ہیں۔ کمپیوٹر سے حاصل ہونے والی ساری معلوٗمات اس پر نظر آتی ہے۔

حنا : اور میڈم، یہ بٹنوں والی پلیٹ جو ہے ...

میڈم : اسے کی-بورڈ کہتے ہیں جس کے بٹنوں کو دبا کر کمپیوٹر کو چلایا جاتا ہے اور اس میں معلومات داخل کی جاتی ہے یا اس سے معلومات لی جاتی ہے۔

احمد : یہ وائر سے جُڑی ہوئی گول سی ڈبیا کیا ہے، میڈم؟

میڈم : اسے ماؤس کہتے ہیں۔

(کچھ بچّے ایک ساتھ ماؤس، ارے یہ ماؤس ہے ! ماؤس تو چوہے کو کہتے ہیں۔ تمام بچّے اور استاد ہنستے ہیں)

میڈم : جی ہاں، اسے ماؤس ہی کہتے ہیں جو کمپیوٹر کے کاموں میں تیزی لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سی پی یو، مانیٹر، کی-بورڈ اور ماؤس کے ملنے سے کمپیوٹر بنتا ہے۔

راشد : میڈم، میں نے پوُچھا تھا کہ یہ کیا کیا کام کرتا ہے؟

میڈم : ہاں ہاں، وہی تو بتا رہی ہوں، کمپیوٹر خود کچھ نہیں کرسکتا جب تک کہ اس میں معلوٗمات داخل نہ کی جائے۔ جب اس میں معلوٗمات داخل کردی جائے تو یہ بہت سے کام کرتا ہے۔ اس کی مدد سے مختلف قسم کی معلوٗمات حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر پر حساب کتاب کیا جاسکتا ہے۔ اس کی مدد سے کتابیں تیار کی جاسکتی ہیں اور کئی دفتری کام بھی کیے جاسکتے ہیں۔

استاد : بچّو ! جو کتابیں اور اخبار آپ پڑھتے ہیں، وہ بھی اب کمپیوٹر کی مدد سے تیار ہوتے ہیں۔

حنا : اور میڈم، ہماری دلچسپی کے لیے بھی تو اس میں کچھ ہوتا ہوگا؟

میڈم : کیوں نہیں! کمپیوٹر پر آپ بہت سے کھیل بھی کھیل سکتے ہیں۔

استاد : اچھا بچّو! آج کے لیے اتنی باتیں کافی ہیں۔ کمپیوٹر کے بارے میں بہت سی باتیں ہم کل کی کلاس میں سیکھیں گے۔

(تمام بچّے قطار بنا کر کمپیوٹر لیب سے خوشی خوشی جماعت میں واپس جاتے ہیں)

(ڈاکٹر قمر شریف)

پڑھو، سمجھو اور لکھو۔

مشق

سوچ کر بتاؤ۔

۱۔ کمپیوٹر لیب کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کمپیوٹر کی ساری طاقت اور عقل کہاں بھری ہوتی ہے؟

۳۔ کمپیوٹر سے حاصل ہونے والی ساری معلومات کہاں نظر آتی ہے؟

۴۔ بٹنوں والی پلیٹ سے کیا کام لیا جاتا ہے؟

۵۔ کمپیوٹر کی مدد سے کون کون سے کام کیے جاتے ہیں؟

۶۔ بچوں کی دلچسپی کے لیے کمپیوٹر میں کیا ہوتا ہے؟

وجہ بتاؤ۔

کمپیوٹر خود کچھ نہیں کرسکتا۔

صرف نام لکھو۔

۱۔ کمپیوٹر کا دماغ - ....

۲۔ اسکرین - ....

۳۔ بٹنوں والی پلیٹ - ....

۴۔ گول سی ڈبیا - ....

نیچے دیے ہوئے جملے کس نے کہے؟

۱۔ ”کمرے کے باہر یہ کیوں لکھا ہے کہ جوتے باہر ہی اُتاریے۔“

۲۔ ”بچو! ہمارے دماغ کی طرح کمپیوٹر کا بھی دماغ ہوتا ہے۔“

۳۔ ”ہماری دلچسپی کے لیے بھی تو اس میں کچھ ہوتا ہوگا؟“

۴۔ ”آج کے لیے اتنی باتیں کافی ہیں۔“

کمپیوٹر کے حصّوں کے نام لکھ کر ان کے کام لکھو۔

آؤ زبان سیکھیں

جملہ پورا ہونے پر جو نشانی لگائی جاتی ہے، اسے 'ختمہ' (۔) کہتے ہیں۔
جیسے : اِنسان کی اصل خوراک اناج ہے۔

جس جملے میں کوئی سوال کیا جائے، اس کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے۔
جیسے : خرگوش کہاں بیٹھا ہوا ہے؟

جملے کے آخر میں '۔' یا '؟' نشان لگا کر جملے کو دوبارہ لکھو۔

جیسے - کمپیوٹر لیب کسے کہتے ہیں؟
ہم اس کمرے میں چل کر دیکھتے ہیں۔

۱۔ اِسے ماؤس کہتے ہیں
۲۔ کمپیوٹر سے کیا کام لیے جاتے ہیں
۳۔ یہ وائر سے جڑی ہوئی گول سی ڈبیا کیا ہے
۴۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر پر حساب کتاب کیا جا سکتا ہے
۵۔ اس کے دروازے پر کیا لکھا ہے
۶۔ اِسے سی پی یو کہتے ہیں

کس کس کی سُنیں

ایک باپ اپنے بیٹے کے ساتھ کہیں جا رہا تھا۔ ان کے ساتھ ایک ٹٹّو بھی تھا۔ دونوں پیدل چل رہے تھے اور سامان ٹٹّو پر لدا ہوا تھا۔

لوگوں نے دیکھا تو ہنس کر کہنے لگے، "یہ دونوں کیسے ناسمجھ ہیں۔ ٹٹّو ساتھ رکھتے ہوئے بھی پیدل چل رہے ہیں۔"

باپ نے جب یہ بات سنی تو ٹٹّو پر سوار ہو گیا۔ کچھ دور چلنے کے بعد لوگوں نے دیکھا تو کہنے لگے، "دیکھو، یہ کیسا بے رحم باپ ہے جو بیٹے کو پیدل چلا رہا ہے اور خود ٹٹّو پر سوار ہے۔"

یہ سن کر باپ بڑا شرمندہ ہوا۔ اُس نے اپنے بیٹے کو ٹٹّو پر سوار کر دیا اور خود پیدل چلنے لگا۔

کچھ آگے بڑھے تو کچھ عورتیں ملیں۔ اُنھوں نے بیٹے کو ٹٹّو پر سوار دیکھا تو کہنے لگیں، "ارے! دیکھو تو یہ کیسا بے ادب لڑکا ہے۔ اس کا باپ پیدل چل رہا ہے اور وہ خود ٹٹّو پر سوار ہے۔"

یہ سن کر باپ بیٹے دونوں ٹٹّو پر سوار ہو گئے۔ کچھ ہی آگے چلے تو کچھ اور آدمی ملے۔ دونوں کو ٹٹّو پر سوار دیکھ کر کہنے لگے، "کتنے بے رحم ہیں یہ باپ بیٹے۔ سامان تو ٹٹّو پر لادا ہی تھا، خود بھی اِس پر سوار ہیں۔"

اب دونوں بہت پریشان ہو گئے۔ فوراً ٹٹّو پر سے اُتر پڑے۔ ٹٹّو کے چاروں پیر ایک رسّی سے باندھے، سر پر سامان رکھ لیا، ٹٹّو کو بانس پر لٹکا لیا اور اپنے کندھوں پر اُٹھا کر چلنے لگے۔ لوگوں نے جب اُنھیں اِس طرح پُل پر سے گزرتے ہوئے دیکھا تو زور زور سے ہنسنے لگے اور کہا، "کیسے بے وقوف آدمی ہیں۔ ٹٹّو پر سوار نہیں ہوتے۔ ٹٹّو کو اپنے اوُپر سوار کر رکھا ہے۔"

لوگوں کا شور وغُل سن کر ٹٹّو بھڑک گیا۔ پریشانی میں دونوں کے ہاتھ سے بانس چھوٹ گیا اور ٹٹّو پُل کے نیچے گر پڑا۔

غور سے سنو

امّی : دیکھو، وہ آ گئیں دونوں۔ اتنی دیر کیوں لگی تمھیں؟

افشاں : امّی، ہم لوگ غلط بس میں بیٹھ گئے تھے۔

کہکشاں : جب کنڈکٹر ٹکٹ دینے آیا تب اُس نے کہا کہ یہ بس تو سِول کورٹ جاتی ہی نہیں۔

امّی : مگر تمھیں سِول کورٹ جانے کی کیا ضرورت تھی؟ تم تو سِول کا ٹیج نرسنگ ہوم جانے کو نکلی تھیں۔

کہکشاں : آپ ہی نے تو بتایا تھا کہ سِول کورٹ کے پاس نرسنگ ہوم ہے۔

امّی : سِول کورٹ کے پاس نہیں بتایا تھا۔ تم سے یہ کہا تھا کہ شگفتہ سِول کاٹیج نرسنگ ہوم میں ہے۔

افشاں : امّی، یہ کہکشاں ہمیشہ اسی طرح گڑ بڑ کرتی ہے۔ جب کوئی کچھ بتاتا ہے تو غور سے سنتی نہیں۔ خدا جانے کہاں ذہن بھٹکتا رہتا ہے اس کا؟

کہکشاں : تم ہی عقل مند ہو تو خود کیوں نہیں سن لیا کرتیں ہر بات۔

امّی : ایک دوسرے کو نام رکھنے اور تو تو میں میں کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو بھی بات بتائی جاتی ہے اسے غور سے سننے کی عادت ڈالو۔ خاص طور پر کسی جگہ کا پتا بتایا جا رہا ہو یا کسی کو کوئی پیغام پہنچانا ہو تو اسے پوری توجّہ سے سننا چاہیے۔

کہکشاں : امّی، آپ ہمارے ساتھ چلتیں تو یہ گڑ بڑ نہ ہوتی۔

امّی : میرے ساتھ چلنے یا نہ چلنے کا سوال نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تمھیں جہاں جانا تھا اس جگہ کا پتا اچھی طرح سمجھے بغیر تم گھر سے نکلی کیوں...؟ اگر پتا یاد نہیں ہوا تھا تو وہاں کا لوکیشن موبائل پر سے تلاش کر لیتیں یا فون ہی کر کے معلوم کر لیتیں۔ تمھارے پاس موبائل تو تھا ہی۔ بہت بڑی غلطی کی تم نے۔

افشاں : معاف کر دیجیے امّی۔ آئندہ احتیاط کریں گے۔

کہکشاں : امّی، اصل میں غلطی تو میری تھی۔ جب آپ پتا بتا رہی تھیں تب میں یہ سوچنے لگی تھی کہ شگفتہ کے لیے انگور لے جاؤں یا سیب۔

امّی : پھر آخر تم نرسنگ ہوم تک پہنچی یا نہیں؟

افشاں : جی نہیں امّی۔ سارے علاقے میں بھٹکتے پھرے۔ سِول کورٹ کے پاس کوئی نرسنگ ہوم تھا ہی نہیں۔

امّی : اللہ کا شکر ادا کرو کہ خیریَت سے گھر آ گئیں۔ آئندہ ایسی غلطی مت کرنا۔

کہکشاں اور افشاں : اِن شاء اللہ! کبھی نہیں۔

پیارے طالب علم دوستو اور سہیلیو!

اگر آپ کو کسی نے نامناسب طریقے سے چھوا تو آپ بے چین ہو گئے ہوں گے، اس پر آپ بالکل خاموش نہ رہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو آپ کو درج ذیل کام کرنے چاہئیں۔

1) اپنے آپ کو موردِ الزام نہ ٹھہرائیں۔

2) آپ کو جس پر بھروسہ ہے اسے اس واقعے کے بارے میں بتائیں۔

3) آپ پوکسو ای-باکس کے ذریعے آپ کے حقوق کے تحفظ کے لیے قائم کردہ قومی کمیشن کو بھی مطلع کر سکتے ہیں۔

جب کوئی آپ کو نامناسب طریقے سے چھوتا ہے تو آپ کو بُرا لگ سکتا ہے، آپ اُلجھن محسوس کر سکتے ہیں، آپ بے بسی محسوس کر سکتے ہیں، لیکن 'بُرا' محسوس کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، کیونکہ یہ آپ کی غلطی بالکل نہیں ہے۔

اس بٹن کو دبائیں۔

POCSO یہ **e-box** ویب سائٹ : **ncpcr@gov.in** پر دستیاب ہے۔

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ کو ہراساں کیا گیا ہے، آپ اُلجھن میں ہیں، پریشان ہیں یا تناؤ کا شکار ہیں، یا کسی ایسے بچّے کے بارے میں جانتے ہیں جسے ہراساں کیا گیا ہے، تو **1098** پر رابطہ کریں۔ اس طرح آپ کی اور دوستوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔

چائلڈ لائن 1098: یہ ایک 24 گھنٹے والی ٹول فری قومی فون سروس ہے۔ یہ چائلڈ لائن فاؤنڈیشن کی طرف سے شروع کی گئی ایک پہل ہے، جسے وزارت برائے ہنگامی حالات برائے خواتین اور بچوں کی ترقّی نے متاثرین کے لیے شروع کیا ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

• ہدایت: طلبہ کو محفوظ اور غیر محفوظ لمس کے تعلق سے معلومات دیں۔

राज्यगीत

जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा

जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा ।।धृ।।

भिती न आम्हा तुझी मुळी ही गडगडणाऱ्या नभा
अस्मानाच्या सुलतानीला जबाब देती जिभा
सह्याद्रीचा सिंह गर्जतो शिव शंभू राजा
दरी दरीतून नाद गुंजला महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा ।।१।।

काळ्या छातीवरी कोरली, अभिमानाची लेणी
पोलादी मनगटे खेळती, खेळ जीवघेणी
दारिद्र्याच्या उन्हात शिजला
निढळाच्या घामाने भिजला
देश गौरवासाठी झिजला
दिल्लीचे ही तख्त राखितो, महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा, गर्जा महाराष्ट्र माझा
जय जय महाराष्ट्र माझा ।।२।।

समग्र शिक्षा
Samagra Shiksha
(مُفت تقسیم کے لیے)

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پُستک نِرمتی وابھیاس کرم
سنشودھن منڈل، پونہ - ۴۱۱۰۰۴ -
उर्दू बालभारती इयत्ता तिसरी (उर्दू माध्यमासाठी)